



سرکاری رپورٹ

ستھوان اجلاس

## بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ ۲۶ جون ۱۹۹۹ء بر طابق ۱۱۔ ربیع الاول ۱۴۱۹ ہجری

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱	آغاز ملادت آن پاک وزیر۔	۵
۲	وقت سوالات۔	۶
۳	رخصت کی درخواست۔	۲۱
۴	حریک اتو اسپری۔ ملکاب۔ سرگرم عالم کرد۔	۳۱
۵	سرکاری کارروائی برائے قانون سازی۔	۳۲
(i) بلوچستان پر ایجنسی کا ہجر (مینکٹ اینڈ کنٹرول) کا (ترسمی) مسودہ قانون نمبر ۳۔ مصدرہ ۱۹۹۹ء		۳۷
(ii) بلوچستان پر روز آف سینکلکل ایجنسی کا (ترسمی) مسودہ قانون نمبر ۲۔ مصدرہ ۱۹۹۹ء		۳۸
(iii) بلوچستان اشیائی خود ملکی (کنٹرول) کا ترمیمی مسودہ قانون نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۹۹ء		۳۸
(iv) بلوچستان نقد ائے خالص کا (ترسمی) مسودہ قانون نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۹۹ء		۳۹
(v) بلوچستان ایزی خدمت خریگری کا ترمیمی مسودہ قانون نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۹۹ء		۳۹
(vi) صوبائی طازگی سماں تحقیق کا (ترسمی) مسودہ قانون نمبر ۸ مصدرہ ۱۹۹۹ء		۴۰
(vii) کم سے کم اجرت کا (ترسمی) مسودہ قانون نمبر ۹ مصدرہ ۱۹۹۹ء		۴۰
(viii) مفری پاکستان دکانات و مدارس کا (ترسمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء		۴۱
سودہ نمبر ۱0 مصدرہ ۱۹۹۹ء		۴۲
(ix) مفری پاکستان غیر ہر منزدہ روں کی کم از کم خواہ کا (ترسمی) مسودہ قانون نمبر ۱۱ مصدرہ ۱۹۹۹ء		۴۲
(x) بلوچستان کے انداد بدنوائی کاروائی کا (ترسمی) مسودہ قانون نمبر ۱۲ مصدرہ ۱۹۹۹ء		۴۳
(xi) بلوچستان سرکاری ملازمین جنگ و اچھتے نفع کا (ترسمی) مسودہ قانون نمبر ۱۳ مصدرہ		۴۳

# بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا ستر حوالہ اجلاس مورخ ۲۶ جون ۱۹۹۹ء بمقابل الریجیوں  
۱۳۱۹ ہجری وقت ۱۱ بجکھر ۳۵ منٹ پر زیر صدارت جناب اپنے سربراہ عبد الجبار خان بلوچستان صوبائی  
اسمبلی بال کونسٹ میں منعقد ہوا۔

خلافت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالحسین اخوندزادہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
إِنَّا أَفْزَلُنَا هُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَذْرَكَ هَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ه  
لَيْلَةُ الْقَدْرِ ه خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ : تَنَزُّلُ الْمَلَائِكَةُ  
وَالرُّوحُ فِيهَا يَادِنِ رَبِّهِمْ ه مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ ه سَلَةٌ مُّرِّ ه هي  
حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ه صَدَقَ اللَّهُ الْغَفِيلُ

ترجمہ :- ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کرنا شروع کیا اور جسمیں کیا معلوم کر  
شہ قدر کیا ہے۔ شب قدر ہزار میں سے بھر ہے۔ اس میں روح الامین اور فرشتہ ہر کام کے  
انظام کے لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔ یہ رات طلوع صبح تک امان و سلامتی  
ہے۔ واعلمنا الابلاغ

**جناب اپنیکر:** وقف سوالات۔ عبد الرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۳۶۶ دریافت فرمائیں۔

**X ۳۶۶ جناب عبد الرحیم خان مندوخیل:** دسمبر ۹۸ء اور مارچ ۱۹۹۹ء کو موخر ہوا کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از ارادہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ۲۳ فروری ۱۹۹۸ء تا ۱۳ اگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے مسلک مکملہ جات اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ۲۳ فروری ۱۹۹۸ء سے تا حال مکملہ متعلقہ اور اس سے مسلک مکملہ جات اداروں میں بھرتی کے لئے آفیسر ان/المکار ان کے نام ولدیت، گرید، عہدہ جائے تعیناتی ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز بھرتی کشندہ مجاز اتحاری کا نام و عہدہ بعد بھرتی قانون و قواعد اور تشریکی تفصیل بھی دی جائے۔

### وزیر مکملہ مواصلات و تعمیرات:

مکملہ مواصلات و تعمیرات میں ۲۳ فروری ۱۹۹۸ء تا حال مندرجہ ذیل ایکاروں کو بھرتی کے لئے ہیں اور جن کی تشریف نہیں کی گئی ہے۔

نمبر شمار نام ولدیت عہدہ گرید جائے تعیناتی ضلع رہائش مجاز اتحاری  
۱۔ حق نواز مری سب انجمنر لی-۱۱ ڈی اینڈ آر کوہلو سابق وزیر

عملی اسابقہ ولد علی نواز ڈیشن بی

وزیر

موالصلات و

تعمیرات

-۲

عبداللہ اسٹنت بی-۱۱	فارماؤ کوئنہ ساقیہ	کارکٹ روڈ سکریٹری	سردار علی شاہ
مواصلات و تعمیرات	پروجیکٹ کوئنہ	پروجیکٹ کوئنہ	
حکتمان داس سب انجمن ساقدو زیر	چیف انجینئر سبیلہ	آفس خضدار اعلیٰ	ولدیا شاھ
محمود شاہ ولد جو نیج کرک بی-۵	فارماؤ کوئنہ ساقیہ	کارکٹ روڈ سکریٹری	محمد خان
مواصلات و تعمیرات	پروجیکٹ کوئنہ	پروجیکٹ کوئنہ	

**جناب اپنے کیکر:** سوال پھر سوچھا سٹھ کے جواب کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

**عبدالرحیم خان مندو خیل:** جناب جوانہوں نے مجرتی کی باتی ہے وہ یہ ہے کہ ساقدو زیر علی صاحب نے یہ احکام کئے ہیں تو میں اتنا ان سے پوچھوں گا کہ انہوں نے تاریخ ذیث بہانہ دیئے یہ مختلف جو بھرتیاں کی گئی ہیں ان کی تاریخ نہیں دی گئی کہ اس سے ہم معلوم کر سکیں۔ تمیں فروری کے بعد کے ہیں۔ سعید احمد ہاشمی وزیر جناب میں اس کی وضاحت کر دوں یہاں جواب میں نہیں آیا ہے کہ جب کہیں نے یہ دیکھا کہ یہ غیر قانونی طور پر منظوری کے بغیر یہ بھرتیاں ہوئی ہیں تو حکومت نے ان کو ملازمت سے برطرف کر دیا۔

**عبدالرحیم مندو خیل:** یہ یہاں نہیں آیا ہے۔

**سعید ہاشمی وزیر:** یہاں نہیں لکھا گیا ہے۔

**عبدالرحیم خان مندو خیل:** نہیں ہے۔

**جناب اپنیکر:** اگلا سوال عبدالرحیم خان مندوخیل۔

**۶۳۵-X۔ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل :** (۱۲۲ پریل ۹۹ کو مذکور ہوا)

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از اڑہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) مالی سال ۹۹-۹۸ کے سالا ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ متعلقہ اور اس سے متعلق  
محکموں / اداروں میں جاری نئے و مرمت اور دیگر ایکمیوں اپر اجیکٹ کی ضلع اور تفصیل کیا ہے؟ نیز ترقیاتی  
اور غیر ترقیاتی مد میں کل کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور ہر ایکم اپر اجیکٹ کے لئے مختص ترقیاتی وغیر ترقیاتی رقم  
کی علیحدہ علیحدہ ایکم اپر اجیکٹ اور ضلع اور تفصیل کیا ہے؟

(ب) یکم جولائی ۹۸ء سے تا حال مذکورہ ہر ایکم اپر اجیکٹ کے کام کو مکمل کردہ فیصلہ حصہ تاریخ اشجار،  
ٹینڈر بمعہ نام ملکیکدار (اگر ہوں) اور اس کام پر اب تک تنخوا ہوں اور دیگر ادا شدہ رقم کی تفصیل کیا ہے؟ نیز  
مذکورہ مدت کے دوران جس کام ایکم اور پر اجیکٹ وغیرہ کا جس قدر حصہ مکمل نہیں ہوا ہے اس کی وجہات  
کیا ہیں؟

(ج) مالی سال ۹۸-۹۷ کے دوران شروع کئے گئے محکمہ متعلقہ کے جاری نئے اور مرمت و دیگر  
ایکم اپر اجیکٹ مکمل کے کس مرحل میں ہیں؟ ضلع اور تفصیل دی جائے۔

### وزیر مواصلات و تعمیرات:

(جواب بخیم ہے لہذا اسکی لابیریری میں ملاحظہ فرمائیں)

**جناب اپنیکر:** سوال نمبر چھ سو پنیس کے جواب کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی بخیمی سوال ہو تو دریافت  
فرمائیں۔

**عبدالرحیم خان مندوخیل:** اس میں جناب یہ کوئی رہنمی کے جو مختلف علاقوں کے شنگل روڑ کے  
لئے جو گرین گ اور کام ہے اور جو رقم یہاں مختص شدہ ہے اس کی تفصیل مختلف اضلاع کی مثال کے طور پر ضلع  
کوئی چاٹی ضلع پیش کیا جائے اور جو رقم یہاں مختص شدہ ہے ان میں جو روڑ ہے ان روڑ کی علیحدہ علیحدہ ان  
پر کیا خرچ ہوا ہے۔

جناب اچیکر: روڈ کے بارے میں نہیں دیا گیا ہے کہ کتنا خرچ ہوا ہے۔

سعید احمد ہاشمی وزیر: جناب جو ہمارے دوسرے سوالات کے جوابات ہیں ان میں یہ تفصیل آجائے گی یہ روڈ کا ذکر آجائے گا ان میں تفصیل ہے اگر آپ مطمئن نہ ہوں تو میں پرسوں نیخل کر دوں گا۔ ان اضلاع کا جواب کسی اور میں موجود ہے۔

عبد الرحیم خان مندوخیل: جناب والا اس میں اور ضمی سوال ہے جو پہلی ذب خانو زمی پراجیکٹ اور طورے شاہ بے زمی روڈ اب یا بھی تک اتنا وقت گزر گیا ہے اور انہوں نے لکھا بھی ہے کہ یہ جو ہے اسکے اکتوبر ۹۲ء میں شروع کی گئی پلانگ کے حساب سے اس نے تین سال میں مکمل ہونا تھا مگر فتنہ ہونے کی وجہ سے حکومت مقرر تین سالوں میں منظور شدہ رقم مہیا نہ کر سکا اور سات سال گزرنے کے باوجود یہ ایکیم جاری ہے اور اگر حکومت نے رقم مہیا نہ کی تو مزید کئی سالوں تک جاری رہے گا اور یہ کئی سالوں سے جاری ہے اور تین سال میں جانتا ہوں اس کے لئے کچھ رقم مختص ہوئی لیکن یہ مکمل نہیں ہوئی اس کی وجہات کیوں ہے۔

سعید ہاشمی وزیر: جناب یہ درست ہے اور کہی روڈ بھی ہیں جو ۹۲، ۹۵، ۹۰ء میں شروع ہوئے اور ہم نے اس کی بیان میں ذکر کیا زیادتی یہ ہوئی کہ اگر ایک روڈ پھاس کروڑ پے کا تھا اس کے لئے تو کن اماونٹ ایک کروڑ روپے رکھ کر شروع کر دیا گیا اور جب میرے پاس یہ ملک آیا تو پہلی ہی بریلنک میں بتایا گیا تو یہ ایکیم بھری پڑی ہیں جاری ایکیم میں میں سمجھتا ہوں بطور پالیسی یا اپنایا گیا ہے اور فیصلہ کیا گیا کہ ایسی ایکیمیں بتائی جائیں گی جو دونوں تین سالوں میں مکمل کی جائیں گی جہاں تک ان روڈ کا سوال ہے میں نے مجھے کو کہا ہے کہ مجھے معاہدہ کر کے یہ بتائیں کہ اس روڈ کو ہم بند کہاں کر سکتے ہیں۔ مکمل تو ان پیسوں میں آئندہ پانچ سال میں بھی نہ ہو یا تو حکومت پر اپنی دے دے پیسے اگر اور مل جائیں اس کو مکمل کیا جائے ورنہ میرا خیال تھا سڑک پھر اس کے لئے نہایت ضروری ہے اور اس کی ہنگامہ تاکہ روڈ مکمل جائے اتنا ہو جائے اس کی جب میرے پاس رپورٹ آتی ہے تو میں یہ ایم کو پیش کر دوں گا کہ جو پراویشنل نارتھ پراجیکٹ ہمارا جو روڈ کا ہے اس میں یہ سارے ہیں اگر انہوں نے نے کچھ پیسے عنایت کر دئے ان روڈ کو تکمیل کرنے کے لئے پر امریٰ دی جائے گی۔

**عبدالرحیم خان مندوخیل:** جناب اس میں یہ ہے کہ یہ روزی یہ بات آپ کی صحیح ہے کچھ روزہ بڑے  
لبے کئی سالوں پر مشتمل جاری ایکمیں میں ہیں لیکن یہاں اس روز کا تین سال کا ہارگز تھا تین سال کا ہوتا  
چاہیے۔

**سعید احمد ہاشمی وزیر:** آپ درست فرمائے ہیں پہلے سال کی پی ایس ڈی پی وہ جو آپ نے دیکھتے تو  
۸۹ روز تھے ایمیٹ اس کا بنایا گیا تھا چھتائیں کروڑ کا تھا اور الوکیشن اس سال کے لئے تین چار کروڑ ہوئی  
یہ جو سال تیس جون کو شتم ہوا ہے جب میں نے یہ دیکھا تو میں نے اعتراض کیا اور یہ ایم کے نوٹس میں میں  
یہ بات لائی کہ پہلے جب میں نے مجھے سے پوچھا کہ ۸۹ روز کے آپ نے ایمیٹ بنائے ہیں تو پہلے چلا  
کہ جن ساتھیوں نے ایم پی اے نے ضمیر نے یہ تجویز بھیجی ہو گی یہاں کے اپنے ایمیٹ تھے اور جب میں  
نے ان ۸۹ روز کے ڈیمیٹ ایمیٹ بنائے گئے تو ایمیٹ بنئے دوارب بتیں کروڑ روپے کے الوکیشن اس  
کے لئے چار کروڑ روپے تو میں نے یہ مذکور کی یہ میرا ملکہ یہ یہاں دوبارہ شروع نہیں کرے گا اور ہم نے  
ان روز کا کوئی نینڈ نہیں کیا کیونکہ چار کروڑ روپے مختص تھے چونکہ وہ روز بھی شروع ہو جاتے تو آج کی پی  
ایس ڈی پی میں معزز کن کا پہلا سوال یہ ہوتا تھا کہ روز جس کا ایمیٹ میں کروڑ روپے ہے اس کے لئے  
بجت میں دو لاکھ روپے رکھے گئے ہیں یہ کب مکمل ہو گا تو اس کے لئے ہم نے پہلے سال نینڈ نہیں کئے تھے  
اب اس سال بلاک الوکیشن درخواست میں نے پھر یہ کہ آپ زیادہ سے زیادہ کرتے ہیں تو ایک روز  
کے لئے دو سال رکھیں تاکہ زمین پر کچھ نظر آئے گا یہ روز شروع ہوتا تھا یہ دو سال میں مکمل ہو ا تو جناب رحیم  
صاحب بالکل درست فرماتے ہیں کہ پہلے یہ ہوتا ہے اور مجھے سمجھنہیں آتی کہ یہ جو روز جاری ہیں ان کی  
تجھیں ان پیسوں میں کب ہو گی۔

**عبدالرحیم خان مندوخیل:** اس حد تک ہمارا اتفاق ہے کہ شارت فرم ایکم ہو لیکن اس وقت اس  
روز کے متعلق ہم یہ کہیں گے کہ جو باقی ہے جتنا ہارگز تھا وہ آپ مکمل کروادیں۔ آپ نے بات کی کہ ہم ہاں  
بند کر سکتے ہیں اس کے معنی آپ لکائیں جہاں ہے وہیں پر رک جائے۔

**سعید احمد ہاشمی وزیر:** جناب میں اس کی وضاحت کروں میرا بند کرنے کا مقصد یہ تھا کہ جو نہایت

ضروری سرکپر ہیں اور یا اس کے embalments اس کو اس قابل کر دیا جائے کہ اس پر تریک آسانی سے جمل سکے اور جہاں اس کی بلیک ناچنگ کا سوال ہے تو میں اس کی رپورٹ کی ایم کو پیش کر دوں گا پر اسٹری روڈ زکی۔ پر اسٹری روڈ میں یہ ہمارے دونوں روڈ آتے ہیں جو میری پر اسٹری ہے۔

**عبدالرحیم خان مندوخیل:** جناب اسی طرح کچھ زیارت روڈ۔ اس میں بھی جو تجھیں ہے اس کے بعد ابھی تک یہ روڈ سرکپر اس کا ایسا پڑا ہے ابھی تک شروع نہیں ہے کام کے نینڈر ہو چکے ہیں اور کام کا باقاعدہ آغاز کیا جائے گا۔

**سعید احمد ہاشمی وزیر:** جناب اس کے لئے یہ ہے کہ کچھ سے لے کر الوزیری ٹاپ تک اس پر کام بڑی تیزی سے جاری ہے اور یہ کام میں خود لیکے کر آیا ہوں اور اس کے لئے تکمیل کی تاریخ الوزیری ٹاپ سے زیارت کا کام ہے وہ ہیوی پیچ ورک ہے وہ بھی ذیپارٹمنٹ کر رہا ہے یہ خوشخبری ہم آپ کو پندرہ فون میر کو سنادیں کے ہم کام کے سلسلے میں زیارت تک پہنچ گئے ہیں فذ ز بھی ساری مشینزی بھی ہے۔

**عبدالرحیم خان مندوخیل:** یعنی دونوں فیفر دونوں پارٹ  
**سعید احمد ہاشمی:** دونوں فیفر دونوں پارٹ۔

**جناب اپسیکر:** اگلا سوال عبد الرحمن خان مندوخیل۔

X ۶۷۱ **جناب عبد الرحمن خان مندوخیل:** (۲۲ اپریل ۹۹ کو موخر ہوا)  
کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال تک متعلقہ میں جن مختلف آسامیوں پر بھرتی کے لئے درخواستیں طلب کی گئی ہیں ان تمام آسامیوں کی تفصیل بعدہ گرید مطلوب، ضلع رہائش، تعلیمی مکھانہ و دیگر ترمیتی کو رسدا دیگر مطلوب اہلیت، تاریخ شہار بعثتاًم اخبار کی تفصیل دی جائے۔

(ب) نہ کوہ آسامیوں پر بھرتی کے لئے وقت مقررہ کے اندر یا بعد میں درخواست وہنہ امیدواروں کے نام بعد والدیت، پنڈ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست، مطلوب تعلیمی قابلیت مکھانہ و دیگر کو سرز نیز تاریخ و مقام انتز و پو اور حاکم انتز و پو کشندہ کمیٹی کی ریمارکس کی تفصیل بھی دی جائے۔

(ج) کیم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مذکورہ بالا امیدواروں میں سے مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کردہ امیدواروں کے نام و نسبت، پس، صلح رہائش، تاریخ درخواست، مطلوب تعلیمی قابلیت محکمان و دیگر ترجیحی کو سرز کی تفصیل، نیز تاریخ انترو یو حکام انترو یو کنندہ کمپنی، تاریخ بھرتی گریہ اور حاکم بھرتی کنندہ کی صلح وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر مواصلات:

(جوابِ خیم ہے لہذا اس بھلی لا بھری میں ملاحظہ فرمائیں)

جناب اپنیکر: اگلا سوال۔

عبدالرحيم خان مندو خیل: سوال نمبر ۶۷۔

Answer taken as read, any supplementary? جواب اپنے کریں: \_\_\_\_\_

عبد الرحمن خان مندوخیل: اس میں تو سپلائیٹری نہیں ہے البتہ ایک نشاندہی ہے جناب والا ملکیک کا ایک پوسٹ ہے جس کے لئے ۱۵ درخواستیں آئی ہیں اور جو عین کلرک اور ٹریسر کے ملا کے چار پوسٹ ہیں جن کے لئے ۲۶۷ درخواستیں آئی ہیں اور نائب قاصد وہ ایک ہے اس کے لئے ۱۷۲ درخواستیں آئی ہیں۔ اور اس کے ساتھ سرٹیپول کے لوگ بھی انتظار کر رہے ہیں یہاں جواب یہ ہے کہ سرٹیپول کی وجہ سے انکا یعنی بھرتی نہیں کی گئی ہم گورنمنٹ سے یہ ریکوست کریں گے یہ علامات کہ اگر آپ وہ سرو مرد جو پبلک نے آپ کو دیے ہیں کہ آپ سرو مرد کے لوگوں کو لگائیں اور آپ ان سرو مرد کو فروخت کریں گے تو آپ اس صوبے کے عوام کے ساتھ کتنی زیادتی کریں گے ہماری ریکوست ہے جناب میں نشاندہی کرتا ہوں کہ یہ حالت نائب قاصد اور جو عین کلرک اور ملکیک کے لئے یعنی ۹۰۰ اور ۱۰۰۰ سے زیادہ درخواستیں ۔۔۔۔۔ جناب اسپیکر: ہونگی ہیں درخواستیں تھیں ہیں۔

**جناب اپنیلر:** ہوئی ہیں درخواستیں تھیک ہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں میری عرض یہ ہے۔۔۔

جناب اپنیکر: سوال کرسناں۔

**عبدالرحمٰن خان مندوخیل:** میری عرض یہ ہے کہ میں سب سے ریکوست کروں گا کہ۔۔۔

جناب اپسیکر: سوال کریں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: میرا سوال نہیں ہے میں نے کہا میں نشاندہی کرنا چاہتا ہوں اسکلی میں سعید احمد ہاشمی (وزیر): جناب اپسیکر میں اس میں تھوڑی ایڈیشن کرنا چاہتا ہوں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: مانند میں بھی بینٹھ گئی یا ہو گئی ہے۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر): جناب اپسیکر میں یہ تو وہ درخواستیں ہیں جب یہ اشتہار دیا تھا جو مجھے کی اور ن کے انٹرویو کے اس کے علاوہ کم از کم کوئی چھ سو درخواستیں میرے دفتر میں پڑی ہوئی ہیں جس کی لست میرے پاس تو سولہ سو ہیں ہم نے کسی کو بھرتی نہیں کیا کیا سرپلس پول کے انتظار ہیں کہ وہاں سے آدمی بھرتی کریں یا اس پر کیا کریں؟ کیونکہ چھ جگہ ہیں سوالہ سو مریض ہیں تو میں نے کہا کہ اتنی سفارشیں بھی نہیں ہو سکتیں اور اگر سولہ سو درخواستوں پر میں نہیں سمجھتا ہوں کہ جو آٹھ سو پوست ہیں سعید ہاشمی بھی میراث کر سکے گا تو بہتر یہ ہے کہ سرپلس پولس سے لے لیں گے۔ شکریہ!

عبدالرحیم خان مندوخیل: ہم یہی ریکوٹ کریں گے آپ یہ مختلف سروہر کو یہ بندربائٹ کے جو بے اصولیاں ہیں ان کو وہیں ڈکریں۔

جناب اپسیکر: نہیں نہیں وہ ختم کر دیا انہوں نے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: نہیں نہیں ان کا جواب یہ ہے اچھا ہے بڑا میں مطمئن ہوں اس حوالے سے لیکن میں چیف نسٹر کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ یہ حال ہے۔

جناب اپسیکر: اگلا سوال عبد الرحمن مندوخیل صاحب۔

X ۷۳ جناب عبد الرحمن مندوخیل:

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں محلہ مواصلات و تعمیرات کے زیر تصرف میں تمام سرکوں کے نام، طوالت، ان پر مقرر کل گینگ، نیز ہر گینگ کی عداد اور ان کے ذمے حدود سرک بعد دیگر ضروری تفصیل کی ضلع و ارتقیل کیا ہے؟

(ب) مالی سال ۹۸-۹۷ء اور ۹۹-۹۸ء کے صوبائی بحث میں ایم اے آر (مرمت وغیرہ) کے مد

میں سالانہ کتنی رقم کس قدر طویل سرکوں کے لئے مختص کی گئی ہے؟

(ج) مالی سال ۱۹۹۸-۹۹ کے دوران اور یکم جولائی ۱۹۹۸ سے تا حال ایکم آر (مرمت و غیرہ) کے میں جن سرکوں کے لئے رقم مختص کی گئی ان میں سرکوں کے تام، بکل مختص شدہ رقم، جس کلو میٹر سے جس کلو میٹر تک مطلوب کل کام کی سرک وار تفصیل دی جائے نیز کیا یہ کام باقاعدہ مشترک کیا گیا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو نام اخبار م بعد تاریخ نہیں رہتا ممکن کیا رہتا حال مکمل اور ادا شدہ رقم بمقدار گیر ضروری تفصیل سے بھی آگاہ فرمائیں۔

### وزیر مواصلات و تعمیرات:

(جواب ضمیم ہے لہذا "اسکلی لائزیری میں ملاحظہ فرمائیں)۔

جناب اچیکر صاحب: Answer taken as read کوئی اس پر سوال ہو؟۔

عبد الرحیم خان مندو خیل: یہ اس میں بنیادی طور پر گینگز کا ایک بڑا پہلو ہے یہ مختلف گینگز کے بارے میں یہ ریکوئست کروں گا کہ روڈ کے maintenance کے لئے جتنی رقم خرچ ہوتی ہے ان سے کام نہیں لیا جاتا۔ یہ جو ہے اس کا آپ کو انتظام کرنا ہو گا البتہ اس سے ایک دوسرا پہلو لکھتا ہے کہ وہ بھی انہوں نے کہا کہ وہ گینگز کے بارے میں چیف سینکریٹری صاحب کی کمیشی یا کس کی ہے اور درمیان میں گینگ کو باقاعدہ ان کو بے روزگار کریں ہم یا آپ کو کہتے ہیں کہ آپ ہمہ بانی کریں اس سے کام لیں۔

میر محمد اسلم پچکی: ضمیم سوال جواب یہ ہے کہ چونکہ میر اس وال بھی گینگ میںوں کے بارے میں تھا یہ معلوم کرتا چاہتا ہے اس کے لیے فوج خفر موجود جو ہمارے کوئی نہیں ڈیپارٹمنٹ میں اور ان سے فائدہ کوئی نہیں ہو رہا ہے لیکن اس میں بھے اس لست میں دو ڈویژن کے لیے ہیں کسی ڈویژن اور نیسر آباد ڈویژن اس میں شامل نہیں ہیں۔

جناب اچیکر: دو ڈویژن کے بارے میں نہیں بتایا گیا ہے کہ مطلب آپ کا؟۔

میر محمد اسلم پچکی: لست میں نہیں ہیں ان کا۔

جناب اچیکر: سبی کہیں نا آپ۔ لست میں ظاہر نہیں کیا گیا کہتے ہیں جی باقی نو حضرات تو ہیں باقی

بی اور نصیر آغا دہنس ہتایا گیا۔

میر محمد اسلام چکی: ڈویٹن۔

جناب اپنے سکر: ڈویرن ہے شاید۔

**سعید احمد ہاشمی (وزیر):** بس وہ غلطی سے رہ گیا ہو گا ورنہ گنگوت وہاں بھی ہیں میری لست میں بھی نہیں ہے غلطی سے رہ گیا ہو گا۔

میر محمد اسلام پکی: جناب آئینکار جو میر اسواں تھا۔۔۔۔۔

سعید احمد پاٹھی (وزیر): ذیپارٹمنٹ والے نوٹس لیں اور next

**میر محمد اسلم تھی:** مٹلا دیکھیں آپ صفحہ نمبر ایک میں جس میں بکران اور فلات سرکل ہے انہوں نے جواب بھی سمجھ نہیں دیا ہے صرف گینگ کی تعداد دو ہوئی ہے اور گینگ میتوں کی تعداد نہیں ہے میر امدادی بھی تھا کہ ہم جاننا پاچتے تھے کہ ہمارے صوبے میں کتنے گینگ میں جو بے اس محلہ میں بھرتی ہیں اس میں سمجھ جواب نہیں ملا۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر): کچھی صاحب آگے ڈیل میں ہے۔

میر محمد اسلم پچکی: البتہ کوئی دو دین کی دشیل ہے آپ کی پورا۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر) ڈوب کی بھی ہے دوسروں کی بھی ہے اگلے صفحوں پر ہیں۔

جناب اپنیکر: ہے اس میں۔

**میر محمد اسلم پچکی:** اس میں یہ عرض ہے کہ وہ تو بعد میں آپ دے دیں اس کا جواب ہمیں

**جناب اپنے کریم:** گینگ مینوں کی تو انہوں نے ڈیمیل دی ہوئی ہے ہر جگہ دی ہوئی ہے۔

**میر محمد اسلم لکھی:** جی ہاں اس میں اگر آپ اندازو دیکھیں جو مختلفی اخراجات آرہے ہیں میرے پاس

دوسرے دوڑ ویژن نہیں ہیں اس کے باوجود تقریباً ساڑھے تین کروڑ روپے منتظری ان کے اخراجات ہیں۔

**جناب اپنیکر:** وہ تو پہلے خود کہہ دیا ہے۔

**سعید احمد ہاشمی (وزیر) :** سوا پانچ کروڑ روپے منتقلی ہیں۔

میر محمد اسلام کچکی: ٹوٹول سوا پانچ کروڑ روپے۔

جناب اپسیکر: وہ تو تاتاے پہلے بھی آپ کو کہ..... وہ تو کہہ رہے ہیں مان رہے ہیں۔

میر محمد اسلام کچکی: چونکہ اس پہ پہت ہو چکی ہے پہلے ہی مندو خیل صاحب نے.....

جناب اپسیکر: اس کا جواب وہی ہے جو مندو خیل صاحب نے بتایا ہے کہ کمیٹی بنے اور.....

میر محمد اسلام کچکی: وہ جواب جو ہے میں بھی کمیٹی کا اتفاق کرتا ہوں کہ کمیٹی بھی مگر انی کرے۔

جناب اپسیکر: وزیر صاحب خود تسلیم کرتے ہیں بہت بہت شکر یہ جی۔

میر محمد عاصم کرد (گیلو): میرا ایک سپلیمنٹری سوال ہے شاہ صاحب سے۔

جناب اپسیکر: جی۔

میر محمد عاصم کرد (گیلو): اپسیکر صاحب بات یہ ہے کہ جتنے بھی نیشل ہائی ویز ہیں یہ فیڈرل گورنمنٹ کے ہیں جو ادھر جتنے بھی ایسپلائز ہیں یہ صوبائی گورنمنٹ کے ہیں اس کے اخراجات کیوں فیڈرل گورنمنٹ برداشت نہیں کرتی ہے۔

جناب اپسیکر: That is a good question جناب فرمائیے جی یہ ہذا اچھا سوال ہے۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر): یہ معاملہ ہم نے این اچھے کے نوش میں لائے بلکہ مشری آف کمیکیشن کے بھی کہ ان کے آفیسرز تو نیشل ہائی ویز پر ہوتے ہیں اور کمیکو ہم نے ان کو دی ہیں اور نہ ان کی پردوڑیں ہے کچھ ہم سے بھی بدتر ہیں ان کی پردوڑیں جو ہے۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر موافقات و تعمیرات): تو یہ issue آیا تھا کہ maintenance ہمارے حوالے کریں تو ایشلی یہ فیصلہ ہوا کہ کوئی ٹرڈوب سیکشن کی جو maintenance ہیں وہ اب سی اینڈ ڈبلیو کریں گی تو یہ expirement دیکھتے ہیں کہ ہم اس میں کتنے کامیاب ہوتے ہیں کوئی ٹرڈوب سیکشن میں C&W اس کے بعد اصولی طور پر یہ طے ہوا کہ باقی maintenance بھی C&W کے پاس آجائے گی کیونکہ تحصیل یوں تک ہمارا افسر موجود ہے ان

کے تین چار آفیسر ہوتے ہیں پرے بلوچستان کے لئے۔

جناب اپنیکر: سردار غلام مصطفی خان ترین سوال نمبر ۶۸۱۔

### X ۶۸۱ سردار غلام مصطفی خان ترین:

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) سنگاوی، لور الائی نیزگر شہزاد روڈ لوڑی لور الائی روڈ کی تعمیر کا کل تخمینہ کس قدر ہے اور یہ فند کس میں سے جاری ہوا ہے۔

(ب) کیا ذمکورہ کاموں کا باقاعدہ نئنڈر ہوا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ نئنڈر کب ہوئے اور کل کتنے محکیداروں نے نئنڈر میں حصہ لیا محکیداروں کا نام، نام اخبار بعد تاریخ تشبیر کی تفصیل دی جائے نیز ذمکورہ روڈوں کی تعمیر کے سلسلے میں اب تک منظور شدہ فند کی تفصیل بھی دی جائے۔

### وزیر مواصلات و تعمیرات:

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات نے ذمکورہ سڑکوں کا نہ تو کوئی تخمینہ تیار کیا ہے اور نہ کوئی کام کیا ہے فند کے بارے میں محکمہ مواصلات و تعمیرات بالکل لا علم ہے۔

(ب) جز (الف) کی روشنی میں جز (ب) لا گئیں ہے۔

جناب اپنیکر: Answer taken as Read کوئی ضمنی سوال آپ کا ہو۔

سردار غلام مصطفی خان ترین: اس پر جناب انہوں نے تو یہ جواب دیا ہے کہ میں اس بارے میں کوئی علم نہیں ہے کہ روڈ پر کام ہوا ہے کہ نہیں۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر): جناب اپنیکر ایسا ہے کہ یہ روڈ ضرور بن رہی ہے لیکن ہی اینڈ ڈبلیو نہیں بنا رہی دوسرا محکمہ بنارہا ہے اس لئے ہم نے لاعلمی کا اظہار کیا ہے یہ بیڈی اے بنارہی ہے۔

جناب اپنیکر: یہ بیڈی اے بنارہی ہے؟

سعید احمد ہاشمی (وزیر): جی ہاں۔

جناب اپنیکر: چلیئے۔

میر محمد اسلام کچکی: سوال نمبر ۰۰۴۔

جناب اپسیکر: جواب پڑھا ہو اتصور کیا جائے کوئی سختی سوال ہو آپ کا توارشاد فرمائیے؟۔

جناب اپسیکر: گینگ میں سے کام نہیں لیا جاتا سوال یہ ہے کیوں نہیں لیا جاتا؟۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر): جناب اپسیکر یہ درست ہے تو اس پر کوئی چار مارچ سے میں کوشش کر رہا ہوں اور پہلے تو میں یہ جانا چاہتا ہی یہ کیا جائے کہ یہ دیکھا جائے کہ نو ہزار کے قریب میرے خیال میں گینگ میں ہیں یہ نو ہزار کا وجود بھی ہے یا نہیں؟ کیونکہ روپورٹس یہ تھیں کہ ہمارے ڈیپارٹمنٹ میں یہ ہوتا رہا کہ ایکسین صاحبان میرے کہنے پر آپ کے کہنے پر دوسروں کے کہنے پر اگر وہ آدمی بھرتی کرتے تھے تو وہ اپنے کرتے تھے تو میجارٹی جو ہیں گینگوں کی یہ سڑکوں پر نظر نہیں آتی تو میں نے ڈی سی صاحبان سے گزارش کی کہ وہ ایک بار چیک کر کے ان کے آئندہ نیتی کا رُؤڈ کیچ کر دیا یعنی کر دیں اس کے بعد یہ ان کو حکم نہیں ہوں۔ تو چار پانچ اضلاع سے یہ روپورٹ آئی ہیں کہ ڈی سی زیر نے یہ کام کیا ہے باقی جگہوں سے مجھے روپورٹ نہیں آئیں یہ پچھلی دفعہ کا بینہ میں بھی ڈس کس ہوا تھا کہ ان کلیوں سے کیسے کام لیا جائے نہ برا ایک تو واقعی اگر یہ روڈ ز پر آ جائیں یہ نو ہزار آدمی تو میں سمجھتا ہوں کہ maintenance کا کام یہ نو ہزار آدمی ہی کر سکتے ہیں یا اگر ان میں کوئی بوگس ہے گوست ہیں کہ تنخوا ہیں بوگس لی جا رہی ہیں ان کی نشاندہی کی جائے وہ بچت کی جائے اور ایک اور بوگس لیو ز میں بھرتی کر دیں یہ تجویز تھی اور آج میں بھی قاصر ہوں میرے پاس اور تو کوئی طریقہ نہیں ان کو لوگ لیو ز میں بھرتی کر دیں یہ سوچا تھا کہ ڈی سی اور ایکسین کی کمیٹی بنادی جائے بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ اگر روڈ ز پر لانے کا بھی میں نے سوچا تھا کہ ڈی سی اور ایکسین کی کمیٹی بنادی جائے بلکہ میں سمجھتے ہوں کہ اگر ہماری یہ ایکم پی اے حضرات اس بات پر بھی راضی ہوں تو میں اس پر بھی تیار ہوں کہ کمیٹی کیسی ہو جس میں علاقے کا ایم پی اے ہو ایکسین ہو اور ڈی سی ہوں ان کے پرروڈسٹر کے گینگوں کو کر دیا جائے کہ وہ پروڈسٹر بھی کرے ان کو روڈ ز پر بھی لا کیں اور ان کی تنخوا کیسی بھی دیکھیں کہ تنخوا ہیں صحیح آدمی کوں رہی ہیں یا کسی کی جیب میں جا رہی ہیں۔

جناب اپسیکر: thank you very much جی بڑی اچھی بخشش ہے۔

**عبد الرحیم خان مندوخیل:** نہیں میں اس کے جو متعلقہ محکمان کے ایسیں ذی اوز ہیں آفیسرز ہیں ان کو جتنا آپ ڈائریکشن دیں گے کنٹرول کرنے کے لئے یہ وہی مسئلہ ہے دودھ اور پانی کا اب اس میں جو کمیٹی ڈالیں گے پھر اس میں مزید حصہ داری ہو گی اور پھر مزید کام نہیں ہو گا اب ہم یہ ریکوست کرتے ہیں کہ محکمہ خود صحیح معنوں میں کام لیں۔

**جناب اپسیکر:** میر محمد عاصم کر دو۔

**میر محمد عاصم کر دو (گیلو):** سعید صاحب نے یہ تجویز دی ہے کہ ہر ڈسٹرکٹ کے ایم پی ایزا یکسن کے حوالے کر دیا جائے اس کی میں حمایت کرتا ہوں اپسیکر صاحب۔

**جناب اپسیکر:** کمیٹی میں ڈالا جائے ان کو۔

**میر محمد عاصم کر دو (گیلو):** نمیک ہے۔

**جناب اپسیکر:** Next question is from Mir G. thank you very much

Mohammad Aslam Gichki.

**جناب اپسیکر:** سوال نمبر ۷۰۰۷ میر محمد اسلام چکی۔

X ۷۰۰۷ میر محمد اسلام چکی:

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

صوبہ میں کل گینگ مینوں بعد ماہوار اخراجات اور ہر شاہراہ پر تعییات گینگ مینوں کی گینگ نمبر وار تعداد کی ضلع وار تفصیل دی جائے۔

**وزیر مواصلات و تعمیرات:**

(جواب ضمیم ہے لہذا اسیلی لابریری میں ملاحظہ فرمائیں)

**جناب اپسیکر:** کوئی نہیں۔

**جناب اپسیکر:** Next question Sardar Sith Ram Sing 735

X ۳۵ ۷۳۵ سردار ست رام سنگھ:

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راه کر مطلع فرمائیں گے کہ:

مالي سال ۹۹-۱۹۹۸ء کے بجت میں مردوں کی تعمیر کے لئے کل کس قدر رقم مختص کی تھی اور یہ سڑکیں کہاں بنائی گئی ہیں تعمیر شدہ نئی شاہراہوں کی تفصیل بھی دی جائے۔

### وزیر مواصلات و تعمیرات:

مالي سال ۹۹-۱۹۹۸ء کے بجت میں نئی شاہراہوں کی تعمیر کے لئے کل ۲۳۹،۰۰،۰۰۰ روپے مختص کئے گئے تھے تاہم نئی سڑکوں کی تعمیر اور اخراجات کی تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام شاہراہ	اخراجات سال ۹۹-۱۹۹۸ء
۱۔	موئی خیل تا بھوجوری	۵۷۰،۰ ملین روپے
۲۔	بور علی تو رعلی NHA لورالائی	۵۰،۰ ملین روپے
۳۔	تپ بازار بھوجور	۲۵،۰ ملین روپے
۴۔	اوستہ محمد تاسیف اللہ شاخ	۳۲،۰ ملین روپے
۵۔	لورالائی سنجاوی روڈ	۹۰،۰ ملین روپے
۶۔	لورالائی مرغ کبزی موئی خیل	۹۹،۰ ملین
۷۔	درج تونسر روڈ	۸۰،۰ "
۸۔	دکرام پل تربت	۳۰،۰ "
۹۔	کلی جبڑی تاسیدان گستان	۸۷۵،۰ "
۱۰۔	تعمیر ۳ کلومیٹر روڈ اوستہ محمد سب ڈویژن	۵،۰۰ " ۰
	کل رقم	۹۹،۹۹۵ ملین روپے

جناب اپیکر: جواب پڑھا ہوا تصویر کیا جائے اگر کوئی بخوبی سوال ہو سردار ستراوم نگہ صاحب۔

**سردار سترام سنگھ:** جناب اپنیکر میر احمدی سوال ہے کہ جواب ناکمل ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ 70.439 میلین مختص کے لئے ہیں جو تفصیل دی گئی ہے 19.995 میلین کے تو باقی رقم کہاں خرچ کی گئی ہے۔

**سعید احمد ہاشمی (وزیر):** جناب جیسے میں نے پہلے جواب میں بتایا تھا کہ ۲ کروڑ روپے مختص کے لئے تھے روڈوں کے لئے اور جب فیپارٹمنٹ نے انکار کر دیا تو ۳۶۴ کروڑ کے روڈ ۳ کروڑ سے شروع نہیں کریں گے اس لئے کوئی نینڈ رہم نے کسی سڑک کے نہیں کئے۔

**سردار سترام سنگھ:** جناب اپنیکر جو مختص کے لئے تھے کہاں اور کس روڈوں کے لئے۔

**سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات و تعمیرات):** اگر آپ سابقہ پی ایس ڈی پی دیکھئے تو اس میں موجود ہے اگر آپ چاہتے ہیں تو میرے پاس موجود ہے میں پڑھ کر سناتا ہوں۔

**سردار سترام سنگھ:** جناب جب بجٹ کی منظوری ہوئی یہاں اسکلی سے اور اسکلی نے منظور کیا پھر وہ کیے کیسل ہوئے۔

**سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات و تعمیرات):** وہ روکے اس لئے تھے جیسے رحیم صاحب نے پوچھ آؤٹ کیا کہ پرانے روڈوں دس سال کے going on تھے اگر ان روڈ کو ہم پچھلے سال شروع کر لے تھے تو آج اسکلی میں میرے پڑھنی سوال یہی آنا تھا کہ دوارب کے روڈ آپ نے ۲۳ ارب سے کیون شروع کیا اس لئے میں نے شروع نہیں کیا تھا۔

**سردار سترام سنگھ:** جناب اپنیکر ان کی تفصیل تو دی جائے کہ کس کس روڈ کے لئے مختص کے لئے تھے۔

**جناب اپنیکر:** وہ فرماتے ہیں کہ پی ایس ڈی پی میں دیکھ لیں۔

**سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات و تعمیرات):** موجودہ پی ایس ڈی پی میں نہیں بلکہ سابقہ سال کے پی ایس ڈی پی میں ہے۔

**میر محمد عاصم کرد (گیلو):** جناب اپنیکر یہ جو پچھلی وفعہ ۱۹۹۸ء کے بجٹ میں ہمارے ڈسٹرکٹ کو بلکل نظر انداز کیا گیا تھا میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ آیا یہ جو ۲۰۰۰ء ۱۹۹۹ء کا بجٹ پیش ہوا اس

میں بھی ایسا ہی کیا جائے گا کیونکہ آپ ۱۹۹۹ء کا بجٹ دیکھنے بھی روڈ ہے موئی خل سے موجوںی  
بوجعلی تو عملی سے لور الائی اور لور الائی سے مرغہ کمزی موئی خل یہ سارے ایک ہی علاقوں کے ہیں اسی جو نیا  
بجٹ بتایا گیا کیا اس میں ہمیں پھر نظر انداز کیا گیا ہے۔

جناب اپیکر: بجٹ تو آپ کے سامنے آچکا ہے اس میں سب کچھ لکھا ہے۔

میر محمد عاصم کرد: جناب اپیکر اس میں بھی بلاک ایلوکیشن میں رکھا گیا ہے میرے خیال میں اس کا  
حشر بھی اس طرح ہو گا۔

جناب اپیکر: جناب میر عاصم کر دصاحب کو تسلی کروادیں کہ اس بجٹ میں ان کے حلقوں کے لئے رقم  
رکھیں ہیں یا نہیں۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات و تعمیرات): اس میں بجٹ تقریر میں بھی آیا بجٹ میں بھی  
آیا کہ ۱۲ کروڑ روپے بلاک ایلوکیشن رکھی ہوئی اس کا کامیابی پڑھ کر فیصلہ کرے گا کہ کون کون سے روڈ ایکسی  
شروع کئے جائیں۔

میر محمد عاصم کرد: نہیں جناب اپیکر ہمیں یقین دہانی کرائے کہ آیا ہمارے بولان ڈسٹرکٹ کے روڈ  
اس میں ڈالیں گے یا نہیں۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات و تعمیرات): میرا خیال ہے اس دن فناں نسرا اور سینٹر نسرا  
نے کہا تھا کہ ہم اپوزیشن کو اعتقاد میں لیں گے اس سلسلے میں۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ: میرا اس میں ضمنی سوال ہے کہ تعمیر میں بتایا گیا ہے کہ ۳۷ کلومیٹر اوتہ  
محسب ڈویژن کیا ویز رہ موصوف صاحب تباکھیں گے کہ ان روڈ کے نام کیا ہیں اور کتنے کتنے کلو میٹر کے ہیں  
کیونکہ یہاں تو سب ڈویژن کا ذکر ہے روڈ کے نام کا ذکر نہیں۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات و تعمیرات): یہ ریگوں پی ایس ڈی پی میں reflected  
نہیں تھے کہ ۵۰ لاکھ روپے بعد میں مرمتوں کے لئے جاری ہوئے تھے۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ: یہاں تو مرمت کا ذکر نہیں اس میں تعمیر کا ذکر ہے۔

**سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات و تعمیرات):** تغیر ۲۷ کلو میٹر ۵۰ لامپ روپے نہیں ہو سکتے اگرچہ لی ہائی وے کے مرمت ہے اگر آپ چاہتے ہیں تو میں detail کہ دیتا ہوں پرسوں پہلی کروں گا۔

**جناب اسپیکر:** اگلا سوال ڈاکٹر تارا چند۔

**۸۷۵۷۴-X**

کیا وزیر بھی ڈی اے از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) گذانی شپ بریکنگ سے ہر سال محکمہ کو کتنی آمدنی ہوتی ہے اور اس کی مصرف کیا ہے نیز گذشتہ تین سالوں کے دوران کل کتنی آمدنی ہوئی ہے تفصیل دی جائے۔

(ب) محکمہ بایڈ صوبہ میں کن کن شعبوں کے لئے کام کر رہا تھا اوس محکمہ کی عمارتیں کہاں کہاں واقع ہیں نیز اب یہ عمارتیں کس کے زیر استعمال ہیں اور سرپلٹس ملازمین کو کہاں کہاں کھپاپا گیا محکمہ وار تفصیل دی جائے۔

### وزیر بھی ڈی اے:

ادارہ ترقیات بلوچستان نے شپ بریکنگ کی صنعت پر کام ۱۹۷۸ء میں شروع کیا تھا اور صنعت سے محکمہ کو اب تک اس طبقے میں روپے کی آمدنی ہوئی اس کا مصرف محکمہ ہذا کے غیر ترقیاتی اخراجات کو پورا کرتا ہے حالاً وہ ازیں گذانی شپ بریکنگ کے شاف اور اس کے متعلقہ اخراجات بھی اس آمدنی سے ادا کئے جاتے ہیں تاہم گذشتہ تین سالوں میں ۶۷۳۲ ملین روپے کی آمدنی ہوئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

آمدنی (ملین روپے میں)	سال
۱۰۵۳	۱۹۹۵-۹۶ء
۱۰۰۳	۱۹۹۶-۹۷ء
۱۳۶۲۰	۱۹۹۷-۹۸ء
۳۳۶۷۶	کل آمدنی

ادارہ ترقیات بلوچستان کو ۹۸-۱۹۹۵ء کے عرصے میں اوسطاً ۲۵۱۱ المیں روپے کی آمدی ہوئی۔

(ب) محکمہ بیانوں کے پلک ہیئت انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ کے زیر انتظام کام کر رہا تھا کو حکومت بلوچستان نے بند کر دیا اور اس کے اٹائے حال ہی میں ادارہ ترقیات بلوچستان کو ختم کر دیئے گئے ہیں ماضی میں اس محکمہ کا کام صوبے کے دور دراز علاقوں میں رفاه عامد کے تحت، آب نوٹی، زرعی اور خاندانی مخصوصہ بندی کے متعلق شعبوں کا تھا۔ اور اس محکمہ کی عمارتیں کوئی، سی، خضدار اور تربت میں واقع ہیں یہ عمارتیں امداد دینے والے ادارے (یورجن یونین) کی ہدایات کے مطابق نیلام کی جا رہی ہیں کا لعدم بیانوں کے محکمہ کے کل ۳۰۸ ملازمین تھے۔ جن میں سے آفیسر ان اور دیگر اہلکار ان کو محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی نے مختلف محکموں میں کھپایا ہے اور باقی ماندہ ۹۳ ملازمین کو دیگر محکموں میں کھپانے کی کوششیں بھی محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کر رہا ہے اور اس میں مختلف محکموں سے خط و کتابت جاری ہے۔ ایس اینڈ جی اے ڈی کے ۵ رجنوی ۱۹۹۹ء کے مطابق جن ملازمین کو کھپایا گیا ہے۔ ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	محکمہ	تعداد ملازمین
۱۔	محکمہ صحت	۳۳
۲۔	محکمہ زراعت	۳۲
۳۔	محکمہ مال	۲۲
۴۔	محکمہ لبر	۵
۵۔	محکمہ خراک	۳
۶۔	محکمہ اطلاعات	۵
۷۔	محکمہ صنعت و ترقیات	۶
۸۔	محکمہ حیوانات	۱۳
۹۔	محکمہ قانون	۱۱
۱۰۔	محکمہ رفاه عامہ	۲

۱۱۔	محکمہ پی اینڈ ذی	۲
۱۲۔	محکمہ داخلہ	۳
۱۳۔	محکمہ آپاٹی	۶
۱۴۔	محکمہ مواصلات	۲
۱۵۔	محکمہ تعلیم	۱۶
۱۶۔	محکمہ جنگلات	۸
۱۷۔	بلوچستان سیکریٹریٹ	۵
۱۸۔	محکمہ مالیات	۵
۱۹۔	محکمہ لوکل گورنمنٹ	۲

کیفیت کے فیصلے کے مطابق بی ڈی اے بیاڑ کے میکنیکل اساف کو بی ڈی اے میں کھپائے گا اس  
بارے میں (S & GAD) کو لکھا جا رہا ہے۔

**جناب اپیکر:** جواب پڑا ہوا تصور کیا جائے اگر کوئی ضمنی سوال ہو۔

**ڈاکٹر تارچند:** جناب اپیکر سوال کے جز (ب) میں سرپلس ملازمین کو کہاں کھپایا گیا ہے تو  
جواب آیا ہے کہ محکمہ بیاڑ کے کل ۳۰۸ ملازمین تھے جن میں سے ۱۲۱ افران اور دیگر اہلکاران کو محکمہ ایس اینڈ  
بی اے ڈی نے مختلف محکموں میں کھپایا ہے اور باقی ماندہ ۹۷ ملازمین کو دیگر محکموں میں کھپانے کی کوشش کی  
جاری ہے جو پہلے کھپائے گئے ہیں ۲۱۳ کو تو ان کا کیا میراث رکھا گیا کھپانے کے لئے۔

**بسم اللہ خان کا کڑ (وزیر محکمہ بی و اسا اینڈ بیاڑ):** جناب اپیکر بیاڑ کا جو سرپلس پول ہے  
جیسا ہاشمی صاحب نے کہا ڈرائیور بھی ہے اس میں نائب قائم بھی ہے مطلب مختلف category کے  
لوگ ہیں جس ڈپارٹمنٹ میں جو پوسٹ نہیں ہے وہاں اگر کئی سب انجینئر کی پوسٹ نہیں ہے تو سرپلس پول  
کے سب انجینئر کو وہاں بھیجا جاتا ہے اگر ڈرائیور کی پوسٹ نہیں ہے تو سرپلس پول کے ڈرائیور وہاں کھپایا  
جاتا ہے اور اب گورنمنٹ نے ان سب کے بارے میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ ان کو ریگور پوسٹ کے بجائے

مختلف ذیپارٹمنٹ میں بھیجا جائے ان سے کام لیا جائے تاکہ ان کو تխواہیں نہیں۔

ڈاکٹر تارا چندر: جناب اپنے کردار میں ۹۲ ملازمین ہیں ان کا کیا گناہ۔

جناب اپسیکر: اس نے کہہ دیا کہ سب کو کھپایا جائے گا۔

ڈاکٹر تارا چندر: جناب اپنے کردار میں ہمیں کھپایا جائے گا۔

بسم اللہ خان کا کڑ: سب کا فیصلہ ہو چکا ہے کہ انہیں کھپایا جائے گا۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب یہ جو بیان کا مکمل ہے جس کو آپ نے بند کر دیا ہے ابھی اس کے بارے میں سوال میں ہے اور آپ نے جواب میں کہا ہے کہ یہ عمارتیں امداد دینے والے ادارے یورپیں یونیون کے مطابق نیلام کی جا رہی ہیں تو اس کو آپ نیلام کیوں کر رہے ہیں کیونکہ درسرے مکملوں کو یہی عمارتیں hand over نہیں کرتے کیونکہ یہی عمارتیں کل پھر کروڑوں اور اربوں روپے سے دوبارہ تعمیر کریں گے۔

بسم اللہ خان کا کڑ (وزیر مکمل بی واسا اینڈ بیاٹ): یہ جو بیان کا مکمل تھا یہ یورپیں کیونٹی والوں کا یہ ان کی پر اپرٹی ہے وہ یہ چاہتے ہیں حالانکہ ہم نے ان سے کہا تھا کہ ہم یہ عمارتیں نیلام نہیں کریں گے صرف عمارتیں نہیں ان کے اور بھی مشینزی جو نیلام ہوئے ہیں انہوں نے کہا آپ ان کو نیلام کریں گے جو ۲۶ اسکیمیں چل رہی ہیں یہ پسے انہی کے لئے استعمال میں لاایا جائے۔ اب بھی وہ آرہے ہیں ہماری تجویز یہ ہے کہ عمارتیں ہم اس مقصد کے لئے بیان جو پہنچنے کے پانی کے لئے یا پی انج ای یا واسا کے حوالے کریں جہاں واسا کام کر رہا ہے یا پی انج ای کو جو پہنچنے کا پانی کے مقاصد کے لئے استعمال کر رہے ہیں ان سے بات چیت ہو رہی ہے ان کا موقف یہ ہے کہ ان کو نیلام کیا جائے ہماری موجودگی میں

عبدالرحیم خان مندوخیل: نحیک ہے یورپیں یونیون نے امداد دی ہے اور یہ ملکیت بھی پھر ان کی ہے یعنی یہ جو مختلف ادارے عمارتیں اور درسرے ایسی متعلقہ ادارے یہ تو ملکیت تو ہمارے صوبے کی ہیں۔

ہماری کوششی ہے کہ اس کو کیونٹی چلانے اور اس کے مقابلے کے لئے ہو۔

جناب اپسیکر: نحیک ہے اگلا سوال ڈاکٹر تارا چندر۔

کیا وزیر و اس از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

سال ۱۹۹۸ء کے دوران کوئی شہر میں کل کمقد نیوب و میزوگائے گئے ہیں اور یہ کن کن علاقوں کو پانی فراہم کر رہے ہیں نیز موسم گرم میں کوئی شہر میں پانی کی قلت پر قابو پانے کے لئے کیا اقدامات کے گے ہیں تفصیل دی جائے۔

وزیر و اسا:

سال ۱۹۹۸ء کے دوران کوئی شہر میں کوئی نیوب و میل نہیں لگایا گیا تاہم آئندھی نے نیوب و میلوں پر کام جاری ہے جو کہ درج ذیل ہیں۔

۱) یتیم خانہ نیوب و میل۔

۲) دیال باغ نیوب و میل۔

۳) پرانا سبزی منڈی نیوب و میل۔

۴) رحمت کالونی نیوب و میل۔

۵) قربان علی باغ نیوب و میل۔

۶) نواں کلی نیوب و میل۔

۷) مسلم آباد نیوب و میل۔

۸) غوث آباد نیوب و میل۔

نیز موسم گرم میں کوئی شہر میں پانی کی قلت پر قابو پانے کے لئے ۱۵ نئے نیوب و میلوں کا ہدف ہے جن میں آئندھی محل کے آخری مراحل میں ہیں باقی اپریل تک مکمل کر لئے جائیں گے جن کو مین لائن سے مسلک کر کے سارے شہروں پانی فراہم کیا جائے گا۔

جناب اپنیکر: سوال نمبر 589 کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

ڈاکٹر تاراچند: جناب والا جواب میں ہے کہ آئندھی نیوب و میلوں میں سے سات نصب کے ہیں باقی

سات اپریل تک نصب کئے جائیں گے ان کا کیا طریقہ کارہے اس کی ترجیحات کیا ہیں قلت کوئی میں ہے یہ تو ہم پہلے سے سن رہے ہیں۔

**بسم اللہ خان کا کڑ (وزیر و اسا):** یہ جو کوئی میں پانی کی کمی ہو گئی ہے یا نیوب دلیل ناکارہ ہو گئے ہیں یا پانی کم دے رہے ہیں کوئی میں سروے کے مطابق یا جن نیوب دلیل کا لیوں نیچے گیا ہے اس کا کریمیز یا محکم کرتا ہے یہ کسی کی سفارش یا پروپوزل پر نہیں کرتا یہ ضرورت کے مطابق ہوتا ہے ہماری مشینی کام کرنے والی ہے۔

**عبد الرحمن مندوخیل:** نئے نیوب دلیل کب لگائے جائیں گے کب کام شروع کریں گے۔  
**وزیر و اسا:** جب کام شروع کرتا ہے تو اس وقت ہم کہتا ہیں کہ یہ چالو ہے اخنانوے تک کسی ان نئے نیوب دلیل کو نہیں چلا یا تھا لوگوں کو پانی دینے کے لئے باقی ڈرالگ ہو رہی ہے اور کچھ کام کر رہے ہیں یہ پہلی کی پوزیشن ہے۔

**جناب اپیکر:** سوال نمبر ۳۲۷ سردار است رام علّھ۔

**X ۳۲** سردار استرام سنگھ:

کیا وزیر و اسا از راؤ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

۳۰ جون ۱۹۹۸ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۹ء تک محلہ متعلقہ میں گریٹ ایکٹ اگر یہ ۱۶ تک کل کس قدر تی

بھرتیاں عمل میں لائی گئیں تفصیل دی جائے

**بسم اللہ خان کا کڑ (وزیر و اسا):** (جواب موصول نہیں ہوا)۔

**جناب اپیکر:** سوال نمبر ۳۲۷ پر کوئی ضمنی ہے تو دریافت فرمائیں۔

(وزیر و اسا): یہ سوال مجھے دیرے موصول ہوا اس سوال کا مجھے آج پہنچا ہے اس پر میں نے کارروائی کی ہے۔

**جناب اپیکر:** جہاں تک اس بھلیکیری ثابت کا تعلق ہے سوال آپ کو بر وقت گیا ہے آپ اس پر انکو ازی

کریں پھر فتح اس کو ذیل پر کیا جاتا ہے۔ سوال نمبر ۲۰۳ عبد الرحیم خان مندوخیل۔

## X ۲۰۳ عبد الرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر قانون و پارلیمانی امور از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیم جولائی ۱۹۹۷ء سے ملکہ متعلقہ اور اس سے ملک مکملوں / اداروں کے بیشمول وزیر، کن کن آفیسر ان اور اہلکاران کو سرکاری گازیاں فراہم کی گئی ہیں ان آفیسر ان اور اہلکاران کے نام، عہدہ، فراہم کردہ گاڑی، رجسٹریشن نمبر بمحض تاریخ الائمنت اور دیگر ضروری کوائف کی ضلع وار تفصیل کیا ہے۔

(ب) کیم جولائی ۱۹۹۷ء سے تا حال مذکورہ ہر گاڑی کے (POL) و مرمت پر آمدہ اخراجات کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر قانون:

(الف) کیم جولائی ۱۹۹۷ء سے ملک قانون اور اس سے ملک مکملوں میں بیشمول جناب وزیر قانون صاحب کسی آفسروں اہل کار کو کوئی سرکاری گازی فراہم نہیں کی گئی۔

(ب) اس جزا جواب جزا (الف) سے مشروط ہے چونکہ کوئی بھی گازی فراہم نہیں کی گئی ہے لہذا اخراجات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

جناب اپسیکر: سوال نمبر ۲۰۳ کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی شخصی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

عبد الرحیم مندوخیل: کیم جولائی ستائوے سے جو گازیاں ہیں ان کا تیل اور مرمت کا خرچ کیا ہے؟

جناب اپسیکر: یہ کہا گیا ہے کوئی گازی فراہم نہیں کی گئی۔

فیض اللہ آخوندزادہ صاحب (وزیر): یہاں صرف ایک گازی ہے کوئی خرچ نہیں ہے کوئی گازی نہیں لی گئی ہے۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر): گازی ایس اینڈ جی اے ڈی کی ہیں اور اس وقت وہ چل رہی ہیں وہ سردار صاحب کے پاس ہی چل رہی ہیں اسی طرح ہے۔

جناب اپسیکر: ایں اینڈجی اے ڈی کے بھائی۔

مولانا امیر زمان (سینٹر روزیر): میں عرض کرو گا خان صاحب گاڑی ایں ڈی اے جی کی ہے وہ سیکریٹری کے ساتھ ہے تو لبہد اوہ نہیں لے سکتے وہ ایں اینڈ ڈی اے جی کے سوال جواب اس میں آئے گے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: تو انہیں پھر یہ لکھتا چاہیے تو وہ جواب دیں۔

جناب اپسیکر: Question hour is over اب سیکریٹری اسکلی رخصت کی کوئی درخواست ہو تو پڑھ لجئے۔

آخر حسین خاں سیکریٹری اسکلی: میر اسرار اللہ زہری صاحب نے اطلاع دی ہے کہ وہ کون سے باہر گئے ہیں اس لئے آج کے اجلاس میں شریک نہیں ہو سکتے۔

جناب اپسیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے؟ (رخصت منظور کی گئی)  
سیکریٹری اسکلی: میر عبدالغفور کلمتی صاحب وزیر اطلاعات نے مطلع کیا ہے کہ وہ سرکاری کام کے سلسلے میں کراچی گئے ہیں اس لئے آج کے اجلاس میں شریک نہیں ہو سکتے۔

جناب اپسیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔ (رخصت منظور کی گئی)  
سیکریٹری اسکلی: میر محمد علی رند صاحب نے اطلاع دی ہے کہ وہ کراچی گئے ہوئے ہیں اس لئے وہ آج کے اجلاس میں شریک نہیں ہو سکتے۔

جناب اپسیکر: سوال یہ ہے آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔ (رخصت منظور کی گئی)  
جناب اپسیکر: لفجی Thank you آج ایک تحریک التواہ ہے تحریک التواہ نمبرا منجانب جناب میر محمد عاصم کو صاحب اپنی تحریک التواہ پڑھیے۔

میر محمد عاصم کرو: تحریک التواہ نمبرا میں درجہ ذیل فوری عوامی اہمیت حال اہم مسئلے پر تحریک التواہ کا نوش دیتا ہوں۔ مسئلہ یہ ہے کہ مرکزی حکومت کی جانب سے صوبہ بلوچستان میں کولکے کانوں پر ۶۰ فیصد تیکس مائد کرنے کی وجہ سے اس صنعت کے بند ہو جانے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے اور ناکھوں افراد بے

جناب اپنیکر: ایں اینڈ جی اے ڈی کے بھائی۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر): میں عرض کروں گا خان صاحب گاؤڑی ایں ڈی اے جی کی ہے وہ سیکریٹری کے ساتھ ہے تو ہذا وہ نہیں لے سکتے وہ ایں اینڈ ڈی اے جی کے سوال جواب اس میں آئیں گے۔  
عبد الرحمن خان مندوخیل: تو انہیں پھر یہ لکھنا چاہیے تو وہ جواب دیں۔

جناب اپنیکر: Question hour is over اب سیکریٹری اسمبلی رخصت کی کوئی درخواست ہو تو پڑھ لیجھے۔

اختر حسین خاں سیکریٹری اسمبلی: میر اسرار اللہ زبری صاحب نے اطلاع دی ہے کہ وہ کونکے سے باہر گئے ہیں اس لئے آج کے اجلاس میں شریک نہیں ہو سکتے۔

جناب اپنیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے؟ (رخصت منظور کی گئی)  
سیکریٹری اسمبلی: میر عبد الغفور گھٹتی صاحب وزیر اطلاعات نے مطلع کیا ہے کہ وہ سرکاری کام کے سلسلے میں کراچی گئے ہیں اس لئے آج کے اجلاس میں شریک نہیں ہو سکتے۔

جناب اپنیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔ (رخصت منظور کی گئی)  
سیکریٹری اسمبلی: میر محمد علی رند صاحب نے اطلاع دی ہے کہ وہ کراچی گئے ہوئے ہیں اس لئے وہ آج کے اجلاس میں شریک نہیں ہو سکتے۔

جناب اپنیکر: سوال یہ ہے آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔ (رخصت منظور کی گئی)

جناب اپنیکر: بس جی Thank you آج ایک تحریک التواہ ہے تحریک التواہ نمبرا منجانب جناب میر محمد عاصم کرو صاحب اپنی تحریک التواہ پڑھیے۔

میر محمد عاصم کرد: تحریک التواہ نمبرا میں درجہ ذیل فوری عمومی اہمیت حامل اہم سلسلے پر تحریک التواہ کا نوٹس دیتا ہوں۔ مسئلہ یہ ہے کہ مرکزی حکومت کی جانب سے صوبہ بلوچستان میں کونکے کانوں پر ۲۰ فیصد نیکس عائد کرنے کی وجہ سے اس صنعت کے بند: جانے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے اور لاکھوں افراد بے

روزگار ہو جائیں گے کیونکہ پہلے ہی صوبہ بلوچستان میں بے روزگاری کا مسئلہ گھبیرہ ہے مرکزی حکومت کے اس کردار پر لاکھوں خاندان کے منہ سے کھانے کا نوالہ چھینا جائے گا اور لوگ فاقہ کشی میں جتنا ہو جائیں گے ملک میں بے روزگاری کی وجہ سے پہلے ہی خود کشی اور خود سوزی کے واقعات میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے لہذا اس مسئلے پر بحث کرنے کیلئے اسلامی کارروائی روک کر بحث کی جائے اخباری تراشہ نسلک ہے۔

جناب اپیکر: جی جناب گورنمنٹ اپوز کرتی ہے کیا۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر): جناب اپیکر گزارش یہ ہے کہ یہ تو تحریک التواہ ہے، ہم معزز رکن سے یہ گزارش کرتے ہیں کہ میرے خیال میں سب ساتھیوں کی یہ چاہت ہے کہ اس پر ہم بات کر لیں تو اگر قرارداد کی ٹکل میں ہم یہ جو ۲۹ متفقہ قرارداد، ہم لاکیں میرے خیال میں وہ بہتر ہو جائے گا یہ کہ تحریک التواہ پر بحث ہو کر کے یہ ختم ہو جائے گا تو میرے خیال میں متفقہ قرارداد، ہم لاکیں گے اور یہاں سے اتنے ہی ادھر بیٹھ جائیں گے۔

جناب اپیکر: آزیں ممبر سے گزرش کرو گا وہ فرماتا ہے ہیں کہ ہم بجاۓ اس کے کہ اس کو ہم تحریک التواہ کی صورت میں آگے بحث کریں تو وہ کہتے ہیں تمام ہاؤس متفقہ طور پر اس پر ریزویشن چاہتے ہیں میرے خیال میں بہتر تجویز ہے۔

میر عاصم کرد: جناب اپیکر صاحب وہ تو بالکل صحیح ہے میں ان کی اس بات سے اتفاق کرتا ہوں مگر مسئلہ یہ ہے اپیکر صاحب تھوڑا میں کہوں اس پر اگر آپ اجازت دیں تو۔

جناب اپیکر: نہیں جی تسلیم کر لیا انہوں نے نہ جی اب آپ نے کیا بولنا۔ جی عبدالرحیم خان۔ ہو گیا ہے جی آپ دیے بول نہیں سکتے اس پر محک بولتا ہے۔

عبدالرحیم خان مندو خیل: نہیں ایک قرارداد کی تجویز کے بارے میں۔

جناب اپیکر: ہاؤس کے بارے میں بات کریں آپ۔

میر محمد عاصم کرد: اس پر تھوڑی روشنی ڈالیں اپیکر صاحب اگر آپ اجازت دیں۔

**نواب ذوالفقار علی مکسی:** جناب اپنے کردار دیں پہلے بھی قرار دیں جیسے میں کچھی دفعہ عرض کیا تھا کہ قراردادوں پر عمل کوئی نہیں ہوتا ہے۔ میں ہاؤس کی بات کر رہا ہوں سرہاؤس والے تو ہم سب یہ کہتے ہیں No body take it seriously آپ پیش کریں کتنی قرار دیں بھی ہیں کس پر عمل ہوا آپ کو پڑھنیں۔

**جناب اپنے کردار:** In otherwise every body is taken it seriously on adjourn motion who takes seriously.

**نواب ذوالفقار علی مکسی:** میں تو چاہونگا کروہ بولے تو بہتر ہے قرارداد سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ میر محمد عاصم گرد: جی ہاں میں نواب مکسی کی اس بات سے اتفاق کرتا ہوں اپنے صاحب اس سے پہلے بھی کتنی قرارداد پیش ہوئے اس سبکی میں آپ اس سبک کا ریکارڈ اٹھا کر دیکھیں کسی پر عمل ہوا ہے اپنے صاحب آپ کو اچھی طرح علم ہو گا آج تک جو آپ قرارداد دیں بھی ہیں انکا نہ آپ لوگوں نے پچھا کیا ہے نہ غیرہ۔ **جناب اپنے کردار:** آپ دیکھیں میر عاصم کر دیکھیں صاحب بات عمل کی نہیں ہوتی بات یہ ہوتی ہے کہ ہاؤس ایک چیز۔

**میر محمد عاصم کرد:** جناب اپنے کردار سے ہم اس سبک میں ہیں آپ تائیں کتنے یہاں سے قرارداد پاس ہو کر گئے ہیں پتہ نہیں وہاں مرکزی گورنمنٹ وہاں اور پر جاتے ہیں اس کے بعد ان کا پانچ سو نہیں چلتا اپنے کردار سے اپنی اہم نویعت کا مسئلہ ہے آپ اندازہ لگائیں آج سے سارے بلوچستان کے جتنے بھی کوئی مسئلہ کے مائزہ ہو گئے ہیں اپنے کردار سے اسی مدد و درود سے ہر تال کی ہوئی ہے لوگ بے روزگار ہیں۔ (مداخلت)

**مولانا امیر زمان (سینئر وزیر):** جناب اپنے کردار سے ایک وضاحت کرنا چاہتا ہوں میری گزارش یہ ہے کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہم مرکزی حکومت کو بلوچستان کے حوالے سے ایک بیع کرنا چاہتے ہیں کہ یہ ہمارے لئے ایک مشکل بات ہے ایک مسئلہ ہے ہمارے کارکن ملازمین کے لئے اور اس طرح کے جو

صنعت کے لئے ایک مسئلہ ہے اس صورت میں بہتر ہوگا کہ ہم قرارداد کی شکل میں دیں ورنہ یہ جو سماحتی کہتے ہیں اس پر عمل درآمد نہیں ہوگا۔ عملدرآمد ویسے اگر نہیں ہوتا ہے تو قرارداد کی شکل میں کیوں نہ دیں اس بھل کی متفق رائے ہوگی یہ اس پر توجیح ہوگی اور یہاں پر ختم ہو جائے گی اس کی کیا اہمیت ہے کوئی اہمیت نہیں ہے بجائے یہ اس کے قرارداد کی میرے خیال اہمیت زیادہ ہوگی۔

**شیخ جعفر خان مندو خیل (وزیر داخلہ):** جناب اپنیکر اگر مجھے اجازت دیں تحریک التواء پیش کرنے والے کو بھی یہ پڑھنیں ہے کہ کتنا تیکس لگا ہے اور مولانا امیر زمان کا بھی کبھی سمجھنے کے ساتھ تعلق نہیں رہا اس کو بھی پڑھنیں نہ پیش کرنے والے کو یہ پڑھنے ہے کہ تحریک التواء کیا ہے نہ جواب دینے والے کو کیونکہ یہ گھمیرہ مسئلہ ہے س کے اوپر اگر بحث ہو جائے تو کوئی نقصان نہیں ہے آج بحث وہ جائے گی اگلے دن اس پر متفقہ قرارداد آجائے گی۔

**جناب اپنیکر:** آج نہیں ہوگی بحث آج ایڈمٹ ہو گا پھر آگے دن مقرر کیا جائے گا دو گھنٹے کی بحث ہوگی وہ بعد میں ہو گا۔

**شیخ جعفر خان مندو خیل (وزیر داخلہ):** کردیں کر دیں تو تاوان نہیں تو پھر وہی ہے کہ (شور)۔  
**میر محمد عاصم کرد:** جناب اپنیکر ہمیں پڑھنے ہے اس کی وہ کہہ رہے ہیں کہ ہمیں پڑھنیں قرارداد پیش کرنے کو کیسے پڑھنیں۔ (شور) آپ کے لیڈا کے دو افسران کو جب چیف سکریٹری نے یہاں سے ٹرانسفر کیا آپ کے لئے اس کے لئے وہ استغفاری دینے کے لئے تیار ہیں اور انہوں نے اخباری بیان دیا کہ میں استغفاری دے دوں گا۔ (شور) جناب اپنیکر صاحب سارے جتنے بھی کوئے کے کامیں ہیں آج سے بند ہو گے ہیں مزدور ہر ہائل پر ہیں شہروں میں جلسے ہو رہے ہیں۔

**جناب اپنیکر:** آپ تشریف رکھیں بس جی ہو گیا۔ ہو گیا جناب اب بیٹھیں آپ پیش کر دیا آپ نے جب میں بولنے کی اجازت دوں گا تو بولیں گے نہ آپ تو فیصلہ کرنا ہے کہ آیا اس کو تحریک التواء رکھا جائے یا اس کو ریزوشن لایا جائے آپ جب بات کریں گے تو التواء بنا تو بولنے کی اجازت دونگا میں جی جناب۔

**عبد الرحیم خان مندوخیل:** پوائنٹ آف آرڈر جناب اپسکر صاحب عرض یہ ہے کہ جو مسئلہ اس پر جب قرارداد کی تکلیف میں آئے گا بھی سب ساتھی بات کریں گے نہ ایسا تو نہیں ہے کہ تحریک التواہ آگیا ہے اس کی اہمیت اجاگر ہو گئی اب اس پر تمام ہاؤس جب قرارداد کے دن اس پر بات کریں گے تو ساتھی بات بھی کر لیں گے ڈیٹائل میں اور پھر قرارداد کی معنی یہ ہیں کہ ہاؤس کی مختلف ایک رائے بھی آجائے گی ابھی جو ہے یہ تحریک التواہ میں یقیناً صحیح ہے مسئلے کی اہمیت اجاگر ہو جائے گی لیکن اصلی کی یہ جو رائے ہے مختلف یہ نہیں ہو گی تحریک التواہ میں اس نے میں ریکوئست کروں گا آز-ڈیل ممبر سے کہ یہ زیادہ بہتر ہے کہ یہ اب تحریک التواہ ہے ہم اس کو پریش کرتے ہیں اس کو قرارداد میں تبدیل کر کے سب دوست اس پر بات کریں گے یہ ہماری روکوئست ہے۔

**جناب اپسکر:** صحیح ہے تو آپ زور نہیں دیتے آپ زور نہ دیں اس پر۔

**میر محمد عاصم کرد:** جی میں زور نہیں دوں گا اس پر اپسکر صاحب جب آپ کہہ رہے ہیں تو تھیک ہے۔

**جناب اپسکر:** Thank you very much اس مسئلے پر سارا ہاؤس قرارداد لانا چاہتا ہے لہذا آز-ڈیل ممبر اس پر زور نہیں دیتے۔

**عبد الرحیم خان مندوخیل:** یعنی ایک قرارداد تیار کی جائے گی اور جو مختلف ہاؤس کی طرف سے تھیک ہے جناب مہربانی۔

**جناب اپسکر:** ہاں جی۔ Thank you very much

**سردار غلام مصطفیٰ خان ترین:** پوائنٹ آف آرڈر۔

**جناب اپسکر:** ہاں جی آن پوائنٹ آف آرڈر۔

**سردار غلام مصطفیٰ خان ترین:** جناب میں وزیر اعلیٰ کی توجہ ہمارے ڈگری کا لج پیشیں۔

**جناب اپسکر:** ٹھہریں نہیں ایک منٹ ٹھہریں جی آج زیر و آور نہیں ہے یہ قرارداد مولا نا صاحب ۲۹ کو لائیں گے میں ان سے بات کروں پھر اس کے بعد جی۔

**مولانا امیر زمان (سینئر وزیر):** میری یہ خواہش ہے کہ اب بات بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے لیکن صرف میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس میں اگر ہائی صاحب ذمہ داری لگا دیں اس سے متاثر بھی ہائی صاحب ہو گا۔

**جناب اپنیکر:** نہیں نہیں یہ مشترکہ قرارداد ہو گی۔

**شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر داخلہ):** اس کے سوچ کو دیکھ کر کے ہم سوچتے ہیں کہ پھر مولا بن گیا ہے یہ سانحہ ہزار مزدور بے روزگار ہو رہے ہیں چھ ہزار مزدوروں نے جلوس نکالا تھا۔ (شور)

**مولانا امیر زمان (سینئر وزیر):** اس باہم سے ذمہ داری لگا دیں کہ وہ اچھے طریقے سے قرارداد بنا کر اسکی میں لا کیں 229 ریخ کو۔ (مدائلت)

**جناب اپنیکر:** وہ آب نہیں میں نے یہ نہیں کہا کہ آج قرارداد لا کیں گے یا الف بے لائے گا میں نے کہا کہ قرارداد مشترکہ آئے گی جو بھی لکھیں گے وہ لکھنے والے جو آپ کے ہونگے۔

**میر محمد عاصم کرو:** جناب اپنیکر صاحب دیکھیں ابھی جعفر مندوخیل تو صحیح کہہ رہے ہیں مولا نا صاحب کو ایک ہی مسئلہ سعید احمد ہائی کو بنا دیا اپنیکر صاحب یہ لاکھوں افراد کا مسئلہ ہے نہیں مولا نا صاحب نے کہا کہ جیسے سعید ہائی کا مسئلہ ہے یا فلاں صاحب کا ہے اس میں لاکھوں۔ (ماہیک بند کیا گیا)

**جناب اپنیکر:** بھائی ابھی بات نہیں کیا ہے وہ بھائی میرے عاصم کرو صاحب ڈیس پوز آپ ہو گئی بھی وہ ڈیس پوز آپ ہو گئی آپ کی بات کرنا چاہتے ہیں آپ کیا کرنا چاہتے ہیں۔ (شور)

**عبد الرحیم خان مندوخیل:** ہائی صاحب وہ قرارداد بنا کیں یا فلاں اس پر ان کو تجویز ہے کہ تمام پارٹیوں کا ایک فردوہ بیٹھ کے باقاعدہ قرارداد بنا کیں یہ بات ان کی اپنے طور پر صحیح ہے۔

**جناب اپنیکر:** متفقہ قرارداد بنے گی میں یہ عرض کر رہا ہوں میری رو لنگ یہ ہے کہ متفقہ سے مطلب کیا ہے تمام پارٹیوں کے اشتراک بنی گی۔

**عبد الرحیم خان مندوخیل:** تو یہی بات کر رہے ہیں۔

**جناب اپسیکر:** تو میں بھی کہہ رہا ہوں بس ختم ہو گئی بات یہ سب کی اشتراک سے بنے گی کو لا سیں  
گے بس ختم ہو گئی ہے سیدھی سی بات ہے This is my Ruling now Thank you very much جی۔

**سردار غلام مصطفیٰ خان ترین:** جناب والا پوائنٹ آف آرڈر پر میں ایک بات کرنا چاہتا ہوں تو جب وزیر اعلیٰ وزیر تعلیم تھے اس زمانے سے میں نے ان کو درخواست دی کہ ہاں کالج میں پینے کا پانی تک نہیں لیکن ابھی وزیر اعلیٰ سے اچھل ہماری ریکوست ہے کہ اس پر جلدی کام کیا جائے وہاں کالج میں پینے کا پانی نہیں ہو گا تو یہ ہمارے لئے بہت شرم کی بات ہو گی تو یہ بات ہے۔

**جناب اپسیکر:** تشریف رکھیں Please جی آن پوائنٹ پر جناب الرحیم خان مندو خیل: جناب یہ جو بحث کا اجلاس ہے جب ذیماڈ آئے اور کارروائی ہوتی اس دن بحث اجلاس ختم ہو گیا اب آپ مہربانی کریں کہ آج زیر و آور ہے اور پرسوں جب ذیماڈ ہوں گے اور بحث منظور ہو گا اس کے بعد جتنے دن ہیں زیر و آور ہے۔

**جناب اپسیکر:** عبدالرحیم خان مندو خیل چونکہ آج قانون سازی ہے کام زیادہ ہے۔

**عبدالرحیم خان مندو خیل:** چونکہ آج بل ہے یا اور بات ہے باقی جتنے دن ہیں زیر و آور ہو۔

**جناب اپسیکر:** شکریہ مجھے علم ہے بحث مکمل ہو گیا۔ آج سرکاری کارروائی برائے قانون سازی ہے میں وزیر متعلقہ سے گزارش کروں گا کہ کون بل پیش کریں گے۔

### **سُکاری کارروائی برائے قانون سازی**

**جناب اپسیکر:** وزیر متعلقہ بلوچستان پر ایجوبیت کا لجز ملکیت ایڈ کنٹرول کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء پیش کریں۔

بلوچستان پر ایجوبیت کا لجز ملکیت ایڈ کنٹرول کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۳۲ مصدرہ ۱۹۹۹ء۔

**سردار غفار علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینڈری):** میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان

پرائیویٹ کالجز (میکنٹ اینڈ کنٹرول) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

**جناب اسپیکر:** بلوچستان پرائیویٹ کالجز (میکنٹ اینڈ کنٹرول) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء ایوان میں پیش ہوا۔ وزیر متعلقہ اگلی تحریک پیش کریں۔

**سردار شاہ علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئر ری):** میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ جناب بلوچستان صوبائی اسپلی متعلقہ کمیٹی کے حوالے کر دیا جائے۔

**جناب اسپیکر:** تحریک یہ ہے کہ بلوچستان پرائیویٹ کالجز (میکنٹ اینڈ کنٹرول) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء کو بلوچستان صوبائی اسپلی کی متعلقہ کمیٹی کے حوالے کر دیا جائے۔ تحریک منظور ہوئی۔

**جناب اسپیکر:** بلوچستان بورڈ آف میکنیکل ایجوکیشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء کی بابت تحریک پیش کریں۔

**بلوچستان بورڈ آف میکنیکل ایجوکیشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۹۹ء**  
**سردار شاہ علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئر ری):** میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان بورڈ آف میکنیکل ایجوکیشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

**جناب اسپیکر:** مسودہ قانون پیش ہوا۔ اور وزیر متعلقہ اگلی تحریک پیش کریں  
**سردار شاہ علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئر ری):** میں بلوچستان بورڈ آف میکنیکل ایجوکیشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء کو ایوان کی متعلقہ کمیٹی کے حوالے کر دیا جائے۔ تحریک منظور ہوئی وزیر متعلقہ اگلی تحریک پیش کریں۔

**بلوچستان اشیائے خوردی (کنٹرول) کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۹۹ء**  
**سردار شاہ علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئر ری):** میں بلوچستان اشیائے خوردی (کنٹرول) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

**جناب اسپیکر:** بلوچستان اشیائے خوردی (کنٹرول) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء ایوان

میں پیش ہوا۔ وزیر متعلقہ اگلی تحریک پیش کریں۔ سردار نثار علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئر ری) : میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان اشیائے خود دنی (کنٹرول) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء ایوان صوبائی اسلامی کی متعلقہ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ بلوچستان اشیائے خود دنی (کنٹرول) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء ایوان صوبائی اسلامی کی متعلقہ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے۔ تحریک منظور ہوئی وزیر متعلقہ اگلی تحریک پیش کریں۔

**بلوچستان غذاۓ خالص کا (ترمیمی)** مسودہ قانون نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۹۹ء سردار نثار علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئر ری) : میں بلوچستان غداۓ خالص کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء (مسودہ قانون نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۹۹ء) ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب اسپیکر: بلوچستان غداۓ خالص کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء (مسودہ قانون نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۹۹ء) ایوان میں پیش ہوا۔ اگلی تحریک پیش کریں۔

سردار نثار علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئر ری) : تحریک یہ ہے کہ بلوچستان خالص کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء (مسودہ قانون نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۹۹ء) کو بلوچستان صوبائی اسلامی کی متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔ تحریک منظور کی گئی

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ بلوچستان خالص کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء (مسودہ قانون نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۹۹ء) کو بلوچستان صوبائی اسلامی کی متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔ تحریک منظور کی گئی وزیر متعلقہ اگلی تحریک پیش کریں۔

**بلوچستان لازمی خدمات (خبرگیری) کا (ترمیمی)** مسودہ قانون نمبر ۷ مصدرہ ۱۹۹۹ء سردار نثار علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئر ری) : میں بلوچستان لازمی خدمات (خبرگیری) کا

(ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

**جناب اپسیکر:** بلوچستان لازمی خدمات (خبرگیری) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء ایوان میں پیش ہوا۔ وزیر متعلقہ اگلی تحریک پیش کریں۔

**سردار شاہ علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئر ری):** میں بلوچستان لازمی خدمات (خبرگیری) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء کو بلوچستان اسٹبلی کے متعلقہ کمیٹی کے پردازدہ یا جائے۔

**جناب اپسیکر:** بلوچستان لازمی خدمات (خبرگیری) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء کو بلوچستان اسٹبلی کے متعلقہ کمیٹی کے پردازدہ یا جائے۔ اگلی تحریک پیش کریں۔

**صوبائی ملازمین سماجی تحفظ کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۸ مصدرہ ۱۹۹۹ء**  
**سردار شاہ علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئر ری):** صوبائی ملازمین سماجی تحفظ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء مسودہ قانون نمبر ۸ مصدرہ ۱۹۹۹ء مسودہ قانون نمبر ۸ مصدرہ ۱۹۹۹ء ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

**جناب اپسیکر:** صوبائی ملازمین سماجی تحفظ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء ایوان میں پیش ہوا۔ اگلی تحریک پیش کریں۔

**سردار شاہ علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئر ری):** صوبائی ملازمین سماجی تحفظ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء مسودہ قانون نمبر ۸ مصدرہ ۱۹۹۹ء کو بلوچستان صوبائی اسٹبلی کے متعلقہ کمیٹی کے پردازدہ یا جائے۔

**جناب اپسیکر:** تحریک یہ ہے کہ صوبائی ملازمین سماجی تحفظ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء مسودہ قانون نمبر ۸ مصدرہ ۱۹۹۹ء کو بلوچستان صوبائی اسٹبلی کے متعلقہ کمیٹی کے پردازدہ یا جائے۔ تحریک منکور ہوئی۔ اگلی تحریک پیش کریں۔

**کم سے کم اجرت کا (ترمیمی) مسودہ قانون ۹ مصدرہ ۱۹۹۹ء**  
**سردار شاہ علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئر ری):** کم سے کم اجرت کا (ترمیمی) مسودہ قانون

مصدرہ ۱۹۹۹ء (مسودہ قانون نمبر ۹ مصادرہ ۱۹۹۹ء) ایوان میں پیش کرتا ہو۔

**جناب اپیکر:** کم سے کم اجرت کا (ترجمی) مسودہ قانون مصادرہ ۱۹۹۹ء (مسودہ قانون نمبر ۹ مصادرہ ۱۹۹۹ء) ایوان میں پیش ہوا۔ اگلی تحریک پیش کریں۔

**سردار شاہ علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئری):** کم سے کم اجرت کا (ترجمی) مسودہ قانون مصادرہ ۱۹۹۹ء (مسودہ قانون نمبر ۹ مصادرہ ۱۹۹۹ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کی متعلقہ کمیٹی کے پردازی کیا جائے۔

**جناب اپیکر:** تحریک یہ ہے کہ کم سے کم اجرت کا (ترجمی) مسودہ قانون مصادرہ ۱۹۹۹ء (مسودہ قانون نمبر ۹ مصادرہ ۱۹۹۹ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کی متعلقہ کمیٹی کے پردازی کیا جائے۔ تحریک منظور ہوئی۔ وزیر متعلقہ اگلی تحریک پیش کریں۔

**مغربی پاکستان و دکانات و عمارت کا (ترجمی)** مسودہ قانون نمبر ۰۱ مصادرہ ۱۹۹۹ء  
**سردار شاہ علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئری):** مغربی پاکستان و دکانات و عمارت کا (ترجمی) مسودہ قانون مصادرہ ۱۹۹۹ء ایوان میں پیش کرتا ہو۔

**جناب اپیکر:** مغربی پاکستان و دکانات و عمارت کا (ترجمی) مسودہ قانون مصادرہ ۱۹۹۹ء ایوان میں پیش ہوا۔ وزیر متعلقہ اگلی تحریک پیش کریں۔

**سردار شاہ علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئری):** مغربی پاکستان و دکانات و عمارت کا (ترجمی) مسودہ قانون مصادرہ ۱۹۹۹ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کی متعلقہ کمیٹی کے پردازی کیا جائے۔

**جناب اپیکر:** تحریک یہ ہے کہ مغربی پاکستان و دکانات و عمارت کا (ترجمی) مسودہ قانون مصادرہ ۱۹۹۹ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کی متعلقہ کمیٹی کے پردازی کیا جائے۔ تحریک منظور ہوئی۔ وزیر متعلقہ اگلی تحریک پیش کریں۔

مغربی پاکستان غیرہنرمند مزدوروں کی کم از کم تنخواہ کا (ترمیمی)

مسودہ قانون نمبر ۱۱ مصدرہ ۱۹۹۹ء

سردار شمار علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئری): مغربی پاکستان غیرہنرمند مزدوروں کی کم از کم تنخواہ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء (مسودہ قانون نمبر ۱۱ مصدرہ ۱۹۹۹ء) کو ایوان میں پیش کرتا ہو۔

جناب اسپیکر: مغربی پاکستان غیرہنرمند مزدوروں کی کم از کم تنخواہ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء (مسودہ قانون نمبر ۱۱ مصدرہ ۱۹۹۹ء) ایوان میں پیش ہوا۔ وزیر متعلقہ اگلی تحریک پیش کریں۔

سردار شمار علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئری): مغربی پاکستان غیرہنرمند مزدوروں کی کم از کم تنخواہ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء (مسودہ قانون نمبر ۱۱ مصدرہ ۱۹۹۹ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کی متعلقہ کمیٹی کے پردازی کیا جائے۔

جناب اسپیکر: تحریک یہ ہے کہ مغربی پاکستان غیرہنرمند مزدوروں کی کم از کم تنخواہ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء (مسودہ قانون نمبر ۱۱ مصدرہ ۱۹۹۹ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کی متعلقہ کمیٹی کے پردازی کیا جائے۔ تحریک منظور ہوئی۔ وزیر متعلقہ اگلی تحریک پیش کریں۔

بلوچستان کے انسداد بد عنوانی کے ادارہ کا (ترمیمی) مسودہ قانون نمبر ۱۲ مصدرہ ۱۹۹۹ء  
سردار شمار علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئری): بلوچستان کے انسداد بد عنوانی کے ادارہ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء (مسودہ قانون نمبر ۱۲ مصدرہ ۱۹۹۹ء) ایوان میں پیش کرتا ہو۔

جناب اسپیکر: بلوچستان کے انسداد بد عنوانی کے ادارہ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء (مسودہ قانون نمبر ۱۲ مصدرہ ۱۹۹۹ء) ایوان میں پیش ہوا۔ وزیر متعلقہ اگلی تحریک پیش کریں

سردار شمار علی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئری): بلوچستان کے انسداد بد عنوانی کے ادارہ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء (مسودہ قانون نمبر ۱۲ مصدرہ ۱۹۹۹ء) کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کی متعلقہ

کمیٹی کے پر دیکھا جائے۔

جناب اپسیکر: تحریک یہ ہے کہ بلوچستان کے انسداد بد عنوانی کے ادارہ کا (ترجمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء کو اسیلی کی متعلقہ کمیٹی کے پر دیکھا جائے۔ تحریک منظور ہوئی۔ اگلی تحریک پیش کریں۔

بلوچستان سرکاری ملازمین میں بنیویلانٹ فنڈ کا (ترجمی)

مسودہ قانون نمبر ۱۳ مصدرہ ۱۹۹۹ء

سردار شا رعلی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئری): بلوچستان سرکاری ملازمین میں بنیویلانٹ فنڈ کا (ترجمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب اپسیکر: بلوچستان سرکاری ملازمین میں بنیویلانٹ فنڈ کا (ترجمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء ایوان میں پیش ہوا۔ اگلی تحریک پیش کریں۔

سردار شا رعلی ہزارہ (وزیر تعلیم سینئری): بلوچستان سرکاری ملازمین میں بنیویلانٹ فنڈ کا (ترجمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء کو بلوچستان صوبائی اسیلی کی متعلقہ کمیٹی کے پر دیکھا جائے۔

جناب اپسیکر: بلوچستان سرکاری ملازمین میں بنیویلانٹ فنڈ کا (ترجمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء کو بلوچستان صوبائی اسیلی کی متعلقہ کمیٹی کے پر دیکھا جائے۔ تحریک منظور ہوئی۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب میں آپ کی توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کروں ۸۰۔ میں واضح ہے یہ میں نے اب اعتراض نہیں کیا اور آئندہ کے لئے میں آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ

80.(1) A Minister may introduce a Bill giving to the secretary a written of his intention to do so.

عبدالرحیم خان مندوخیل: اس سے معلوم ہوتا ہے کہ فلاج مل مشرنے سکریٹری کو دیا ہوا ہے اور مبران اس کے لئے تیار ہوتے ہیں لیکن یہاں اس بار ایسا ہوا اور پھر بار بھی کہ اس توں کا نتھ تحریری توں ہوتا ہے اور نہ پھر ہاؤس کو دیا جاتا ہے ایک یہ بات اور دوسری بات یہ ہے کہ بجٹ کے منظور ہونے کے بعد

شیدول ہوتا ہے اور وہ ہے The Schedule authenticated by Chief Minister وہ  
چیف مینسٹر سے وہ شیدول ہے وہ آپ کے ایجاد اپنیں لایا گیا یہاں کوئی چیز نہیں ہے یہ پھر تاریخ کا ایجندہ  
ہے اس میں آپ دیکھ سکتے ہیں کوئی اطلاع نہیں ہے کہ آج فلاں کاغذ ہاؤس میں پیش کئے جائیں گے  
نہیں ہوا۔ اب ایک اتنے اہم ایجاد اکوہاؤس کو اطلاع نہیں ہے اور ایسے ہی کوئی رکھ دے۔

Subject to the constitution no ۳ بھی دیکھیں expenditure from the provincial consolidated fund shall be  
deemed to be duly authorised unless it is specified in the  
schedule so authenticated and such schedule is laid before  
the provincial Assembly required by clause 2 جب تک آسمی کے سامنے<sup>lay</sup> کیا جائے کوئی خرچ جائز نہیں ہے اور یہاں lay نہیں ہوا کہ جہاں پہلے ایجندہ اپر آنا چاہیے تھا ایجندہ  
کے بعد وہ باقاعدہ فہرست صاحب اس طرح اختیت میتے ہمارے فہرست تھا اور وہ کہتے کہ the Assembly i hereby lay under article such and such the  
authenticated schedule وہ کہتے ہیں درود lay ہو جاتے ہیں لہذا ابھی تک یہ شیدول  
جواب ہے وہ بالکل lay نہیں ہے لہذا میں request کروں گا اس کی توسعہ کی جائے  
اور آئندہ کے لئے اسے ایجندہ اپر دے کر پھر جو ہے lay کیا جائے۔

جناب اپسیکر: thank you جہاں تک آپ کے دونوں باتوں کا تعلق ہے میں ملکوں ہوں آپ  
کا مگر میں یہاں عرض کرنا چاہوں گا کہ کل جب یہ lay ہو تو اس وقت آپ واک آڈ کر گئے تھے اس وقت  
یہ lay ہوا تھا یہ جی میری عرض نے مندوخیل صاحب یہ ایجندہ اپر تھا بالکل صحیح ہے آپ کی باتیں میں تسلیم کرتا  
ہوں آئندہ ایسا ہی ہو گا انشاء اللہ thank you very don't worry for that ہو جائے گا  
جی تشریف رحمی much - I have noted down

عبدالرحیم خان مندوخیل: اس طریقے کی توسعہ کی جائیں اپنے کابینہ کے اس سے مشورہ لیا جائے  
جناب اپسیکر: - I know thank you very much

عبدالرحیم خان مندوخیل: اب نوش کا ہے۔

جناب اپسیکر: وہ بھی ہو جائے گا مندوخیل صاحب۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: thank you -

جناب اپسیکر: میں یہاں عرض کرنا چاہونگا کہ آج یہ تیرہ مسودہ قانون پیش ہوئے ہیں اور یہ تمام کے تمام کمیٹی کے پرداز ہوئے میں از-ہیل ممبر ان کی توجہ مبذول کرانا چاہونگا یہ کمیٹی جس میں یہ بل گئے ہیں مہربانی فرماس کو جلد از جلد دے کر آپ پھر دوبارہ پیش کریں تاکہ ان کو ہاؤس میں لا کر اس پر پیر حاصل بحث کر کے اس کو مختصر کیا جائے تو اس کے لئے کوئی دن مقرر کئے جائے بہتر نہیں ہو گا کہ دن مقرر کر دیئے جائیں تو مینے تک بھی کرسکتی ہیں مگر اس کو اختیار ہے قانونی قواعد کے مطابق جناب علم ہے مجھ کو میں یہ کہتا ہوں کہ ان سے کہیں گے اگر ہم جلدی پیش کروانا چاہیے میں اس لئے چاہتا ہوں consensus آپ کی وہ تو ہاؤس کی مرضی ہے ہاؤس کی مرضی میں لیتا ہوں۔

سعید احمد ہاشمی: جناب اپسیکر چیزیں میز جو ہیں اس سے درخواست کی جائیں کہ وہ مینگ بلا کیں۔

جناب اپسیکر: وہی تو میں کہہ رہا ہوں ہاؤس کی بڑی مہربانی تو میں چیزیں مین آف دی کمیٹی سے گزارش کرتا ہوں کہ جتنا جلد ہو سکے آپ مہربانی کر کے اس پر کام کر کے اس کو جلدی سے جلدی پیش کر دے بہت بہت مہربانی میں یہاں اک اور چیز بھی عرض کرنا چاہونگا تو اب صاحب آپ کچھ بولنا چاہتے ہیں میں یہاں ایک چیز اور عرض کرنا چاہونگا اور از-ہیل ممبر ان کی توجہ مبذول کرانا چاہونگا کہ ہماری اشینڈ گی کمیٹی ہیں جو اس قائمہ ہماری تمام مختلف محکموں کی موضوعات پر مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہماری کمیٹیاں اتنے اس کے وہ ہونا چاہیے میں نے دیکھا ہے کہ کورم بھی مکمل نہیں ہوتا ہے کئی مرتبہ تمیں تین چار چار مرتبہ چیزیں مین صاحب بلا تے رہے جو کہ چیزیں مین متعلقہ ہوتے ہیں کورم پورانہ ہونے کی وجہ سے کمیٹی نہیں مل پائیں۔

اور کام نہیں ہوتے تو میری آپ سے ایک مرتبہ پھر یہ گزارش ہے تمام جیسا میں حضرات سے۔ اپنی اپنی کمیشور کو فعال بنائے اور جو کام آپ کے پرداز ہے ان کو جلد نمائانے کی کوشش فرمائے یہ میرا ذلتی درخواست ہے مہربانی۔

**عبدالرحیم خان مندوخیل:** نحیک ہے جناب اپسیکر میں اتنی عرض کروں گا کہ ہماری کمیٹی ہے رول کا اس نے باقاعدہ کام شروع کیا ہے۔

جناب اپسیکر: میں حلیم کرتا ہوں۔

**عبدالرحیم خان مندوخیل:** اور اس میں day to day ہم نے کام کیا پھر یہ بجٹ اجلاس شروع ہوا اور ہم نے day to day شروع کیا اور آئندو بھی ہم انشاء اللہ day to day کریں گے بالکل ہم نے مکمل تیاری کی ہے اور day to day اس پر کام ہو رہا ہے۔

جناب اپسیکر: جی بسم اللہ خان کا کثر۔

**بسم اللہ خان کا کثر (وزیر):** جناب اپسیکر مجھ پر پریش بھی تھا اگر کوئی مطلب بھرپائیج دفعہ مسلسل by hand ان کو انفارم کرنے کے باوجود نہیں آتا تو یہ ایکسلی رو لزیا اس کے بارے میں بھی کوئی وہ ہوتا چاہیے کہ اگر پائیج دفعہ مسلسل ان کو یہ بھی نہیں کہ ان کو اطلاع نہیں دی گئی ہو اگر ان کو انفارم کیا گیا ہو میں فون کے ذریعے اور ان کو فوٹس دیا گیا ہواں کے باوجود بھی نہیں آتا ہے اور اس کی وجہ سے وہ کمیٹی اپنا بہت ضروری کام بہت ضروری امور بعض کمیشور کے پاس ہوتی ہیں وہ نہیں نمائانے کے تو اس کے لئے بھی جو آپ رو لز کا ایکسلی رو لز میں رحیم صاحب وغیرہ کام کرتے ہیں اس میں بھی آپ کچھ وہ کروادے۔

جناب اپسیکر: بڑی اچھی تجویز ہے آپ کی دیے تو اخلاق اہم شخص پر یہ لازم آتا ہے ضروری ہے وہ اس چیز کو دیکھیں اور اپنی حاضری کو قیمتی بنائیں۔

**مولانا نصیب اللہ:** میری تجویز ہے جناب اپسیکر کہ جو کر کن تین اجلاسوں میں مسلسل غیر حاضر ہے اس کی رکنیت اس کمیٹی سے ختم کی جائیں۔

**جناب اپنیکر:** خیر ہو بیکھیں گے روز کی بات ہے یہ تو پھر اس کو باقاعدہ آپ move کریں۔

**شیخ جعفر خان مندو خیل:** جناب اپنیکر اس پر توجہ دی جائیں جو بات بسم اللہ خان کا کڑنے انجامی ہے کیونکہ یہ ہماری نہیں تھی صرف اس اصلی کی پچھلی اصلیوں کا اچھا ریکارڈ کوئی نہیں کیٹھیز کی کارکروگی کے سلسلے میں لہدہ اگر ایک مجرم کام نہیں دے سکتا ہے وہ کمیٹی کی مینگ attend کرنے کے لئے کسی دوسرے کو اجازت ملتی چاہے جو کہ وہ تمام دے روز آف برنس کے تحت وہ مرحلہ ادھر صحیح ہو کر آئے پسک کمیٹی کے حوالے کرنے کا مقصد کیا ہے کہ وہ تمام مسودہ قانون جو ہوتے ہیں ان کو دست کر کے پڑھ کے لکھ کر خامیاں نکال کر لائے اگر مجرم attend نہیں کرتے ہیں وہ پھر کدھر اس طرف توجہ دے گا۔

**جناب اپنیکر:** مہربانی بہت بہت شکریہ آپ کی۔

**شیخ جعفر خان مندو خیل:** وہ جیسے ڈپنی اپنیکر مولانا نصیب اللہ صاحب نے کہا اسی کو میں تو کہتا ہوں تین دفعہ چار دفعہ پانچ جو مناسب ہے اتنا کہ لےتا کہ یہ سلسلہ ایک طریقے سے چل نکلے۔  
مولانا امیر زمان (سینئر وزیر): یہ جو آپ نے ایک محنت شروع کی ہے وہ روز میں ترمیم کرنے کے لئے اسی میں آپ اس کوڈال دے جیسے مولانا نے تجویز دی ہے اور یہ بہتر ہو گا کہ اب اسی تائید کے حوالے سے میں کہتا ہوں کہ ابھی جو مسودہ قانون آپ نے جس کمیٹی میں حوالے کیا ہے میرے خیال میں ابھی بھی کسی کو پتہ نہیں ہے اس کا چیزیں میں کون ہے مجرم کون ہے کسی کو پتہ نہیں ہے جب کمیٹی کی یہ حالت ہو کہ مجرم کو خود پتہ نہیں کہ میں اس کمیٹی کا مجرم ہوں یا نہیں ہوں چیزیں میں کو پتہ نہیں ہے کہ میں کس کمیٹی کا چیزیں میں ہوں یا نہیں ہوں تو گزارش یہ ہے۔

**جناب اپنیکر:** سب کچھ علم ہے ہر ایک کو جناب مولانا صاحب۔

**میر محمد اسلم گچی:** point of order جناب اپنیکر میں آپ کی توجہ اسی کمیٹیوں کے سلسلے میں مبذول کرنا چاہتا ہوں کہ جیسے ہماری کمیٹی ہے فناس کمیٹی کے آپ چیزیں میں ہے اس کا ایک مجرم جو ہے وہ نہیں ہے کافی دونوں سے وہ نہیں ہے جس میں وہ کورم کے لئے ایک مسئلہ کیوں نہ اس کو پر کیا جائے۔

**جناب اپنیکر:** وہ تو با قاعدہ موش موبہگا وہ کر لیں گے انشاء اللہ وہ ہو جائے گا آپ فخر نہ کریں تو میں ایک دفعہ پھر معزز را کیں کا ملکور ہوں کہ انہوں نے توجہ اور مجلس قائد کے کام کو تیز کرنے میں اپنے تجاوزیں بھی سامنے رکھیں میں انشاء اللہ آپ سب صاحبان سے توقع رکھوں گا کہ اب انشاء اللہ آپ کی کمیشیاں کام کریں گی اور میں یہ دیکھ رہا ہوں جس طرح ہمارا ہاؤس بہت خوبصورت طریقے سے اچھے طریقے سے اپنا کام کر رہا ہے اور کافی چیزوں کے اوپر ہم discussed کرتے رہیں تو اسی طرح میں سمجھتا ہوں جس طرح ہمارا ہاؤس اچھے طریقے سے چل رہا ہے اس طرح ہماری کمیشیاں بھی بحال ہوں میں آپ سب صاحبان کا ملکور ہوں اور اب گزارش کرتا ہوں کہ اسیلی کی کارروائی مورخہ ۲۹ جون ۱۹۹۹ء بوقت ۰۰:۰۰ ادنیک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اسیلی کی کارروائی مورخہ ۲۹ جون ۱۹۹۹ء صبح ۰۰:۰۰ بجے تک کے لئے ملتوی ہو گی)